روزنامہ ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 23 جولائی 2005ء 15 جمادی الثانی 1426 ہجری 23 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 165

جوش توحید

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی ''آسمان لپٹے ہوئے ہیں اس کے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں۔'' حضورؐ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہ ہوں میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔'' آنحضرت ﷺ ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب و ماقدروا اللہ حدیث نمبر 4437)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روح کا خدائے واحد لاشریک کا طلب گار رہنا اور بغیر خدا کے وصال کے کسی چیز سے سچی تسلی نہ پانا یہ انسانی فطرت میں داخل ہے۔ یعنی خدا نے اس خواہش کو انسانی روح میں پیدا کر رکھا ہے جو انسانی روح کسی چیز سے تسلی اور سکینت بجز وصال الٰہی کے نہیں پا سکتی۔ پس اگر انسانی روح میں یہ خواہش موجود ہے تو ضرور ماننا پڑتا ہے کہ روح خدا کی پیدا کردہ ہے۔ جس نے اس میں یہ خواہش ڈال دی۔ مگر یہ خواہش تو درحقیقت انسانی روح میں موجود ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ انسانی روح درحقیقت خدا کی پیدا کردہ ہے۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس قدر دو چیزوں میں کوئی ذاتی تعلق درمیان ہو اسی قدر ان میں اس تعلق کی وجہ سے محبت بھی پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ ماں کو اپنے بچہ سے محبت ہوتی ہے اور بچہ کو اپنی ماں سے کیونکہ وہ اس کے خون سے پیدا ہوا ہے اور اس کے رحم میں پرورش پائی ہے۔ پس اگر روحوں کو خدا تعالیٰ کے ساتھ کوئی تعلق پیدائش کا درمیان نہیں اور وہ قدیم سے خود بخود ہیں تو عقل قبول نہیں کر سکتی کہ ان کی فطرت میں خدا تعالیٰ کی محبت ہو۔ اور جب ان کی فطرت میں پرمیشر کی محبت نہیں تو وہ کسی طرح نجات پا ہی نہیں سکتیں۔

اصل حقیقت اور اصل سرچشمہ نجات کا محبت ذاتی ہے جو وصال الٰہی تک پہنچاتی ہے۔ وجہ یہ کہ کوئی محبؔ اپنے محبوب سے جدا نہیں رہ سکتا۔ اور چونکہ خدا نور ہے اس لئے اس کی محبت سے نور نجات پیدا ہو جاتا ہے اور وہ محبت جو انسان کی فطرت میں ہے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت ذاتی انسان کی محبت ذاتی میں ایک خارق عادت جوش بخشتی ہے۔ اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے ایک فنا کی صورت پیدا ہو کر بقاباللہ کا نور پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات کہ دونوں محبتوں کا باہم ملنا ضروری طور پر اس نتیجہ کو پیدا کرتا ہے کہ ایسے انسان کا انجام فنافی اللہ ہو اور خاکستر کی طرح بے وجود ہو کر (جو حجاب ہے) سراسر عشق الٰہی میں روح غرق ہو جائے اس کی مثال وہ حالت ہے کہ جب انسان پر آسمان سے صاعقہ پڑتی ہے تو اس آگ کی کشش سے انسان کے بدن کی اندرونی آگ یک دفعہ باہر آ جاتی ہے تو اس کا نتیجہ جسمانی فنا ہوتا ہے پس دراصل یہ روحانی موت بھی اسی طرح دو قسم کی آگ کو چاہتی ہے۔ ایک آسمانی آگ اور ایک اندرونی آگ اور دونوں کے ملنے سے وہ فنا پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کے بغیر سلوک تمام نہیں ہو سکتا۔ یہی فناوہ چیز ہے جس پر سالکوں کا سلوک ختم ہو جاتا ہے۔ اور جو انسانی مجاہدات کی آخری حد ہے۔ اسی فنا کے بعد فضل اور موہبت کے طور پر مرتبہ بقا کا انسان کو حاصل ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اس آیت کا خلاصہ یہ ہے کہ جس شخص کو یہ مرتبہ ملا انعام کے طور پر ملا یعنی محض فضل سے نہ کسی عمل کا اجر۔ اور یہ عشق الٰہی کا آخری نتیجہ ہے۔ جس سے ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوتی ہے اور موت سے نجات ہوتی ہے۔ ہمیشہ کی زندگی بجز خدا تعالیٰ کے کسی کا حق نہیں۔ وہی ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ پس انسانوں میں سے اسی انسان کو یہ جاودانی زندگی ملتی ہے جو غیروں کی محبت سے اپنا تعلق توڑ کر اور اپنی ذاتی محبت کے ساتھ خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر ظلی طور پر اس سے حیات جاودانی کا حصہ لیتا ہے۔ اور ایسے شخص کو مردہ کہنا ناروا ہے کیونکہ وہ خدا میں ہو کر زندہ ہو گیا ہے۔ مردے وہ لوگ ہیں جو خدا سے دور رہ کر مر گئے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 365)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2005ء کے موقع پر حضور انور کے خطابات

مورخہ 31,30,29 جولائی 2005ء کو منعقد ہونے والے 39 ویں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ سمیت جو خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کی پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

مورخہ 28 جولائی 2005ء

4:20 بجے سہ پہر:	معائنہ انتظامات جلسہ اور ڈیوٹی والوں سے حضور انور کا خطاب

مورخہ 29 جولائی 2005ء

5:00 بجے سہ پہر:	خطبہ جمعہ
8:25 بجے رات:	پرچم کشائی
8:30 بجے رات:	افتتاحی خطاب

مورخہ 30 جولائی 2005ء

4:00 بجے سہ پہر:	خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام:	دوسرے دن کا خطاب

مورخہ 31 جولائی 2005ء

5:00 بجے سہ پہر:	عالمی بیعت
8:00 بجے رات:	اختتامی خطاب

نصرت جہاں اکیڈمی کا میٹرک کا شاندار نتیجہ

امسال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے 117 طلباء و طالبات نے فیصل آباد بورڈ کے میٹرک کے امتحان میں شمولیت کی خدا تعالیٰ کے فضل سے 19 طلباء +A گریڈ، 43 طلباء A گریڈ، 33 طلباء B گریڈ، اور 21 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے اور ایک طالب علم کی کمپارٹ آئی۔ اکیڈمی کا نتیجہ 99.15% رہا جبکہ فیصل آباد بورڈ کا نتیجہ 52.13% رہا۔

باقی صفحہ 16 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ساجد محمود بٹر صاحب استاذ جامعہ احمدیہ اور مکرمہ امۃ المتین صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 8/جولائی 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچی کا نام قانتہ محمود عطا فرمایا ہے نومولودہ محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں مفتی سلسلہ کی نواسی اور مکرم ظفر اللہ خان بٹر صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ کی پوتی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ بچی کو نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم سلمان طارق خان صاحب اور محترمہ فوزیہ درثمین سلمان صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 28 جون 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ذیشان احمد عطا فرمایا ہے۔ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور محترمہ راشدہ طارق صاحبہ سیکرٹری وصایا لجنہ کا پوتا ہے اسی طرح مکرم اقبال الدین صاحب نائب آڈیٹر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے اسے صحت والی زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم مرزا قمر بیگ صاحب و محترمہ شکیبہ قمر صاحبہ آسٹریلیا کو مورخہ 7 جولائی 2005ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام اشاء قمر Ushna تجویز کیا گیا ہے۔ بچی مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی ضلع قصور اور محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ کی پوتی ہے۔ نیز حضرت مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ مکرم مرزا قمر بیگ صاحب اور ان کے والد مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب دونوں ہی اسیران راہ مولا ہیں۔ اور بچی مکرم محمود احمد قریشی صاحب مرحوم ماڈل ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالح اور خادمہ دین بنائے اسے صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

لادت

مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم وحید احمد صاحب راولپنڈی کو یکم جولائی 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام تمثیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی کا پوتا ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنادے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا عبدالغفار خان صاحب بابت ترکہ محترم رانا عبدالجبار خان صاحب)

محترم رانا عبدالغفار خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد محترم رانا عبدالجبار خان صاحب وصیت نمبر 7255 بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 5/24 دارالرحمت شرقی ب ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترم رانا عبدالغفار خاں صاحب (پسر)
(2) محترم رانا عبدالرزاق خاں صاحب (پسر)
(3) محترم رانا جعفر احمد خاں صاحب (پسر)
(4) محترم منور شاہد صاحب (پسر)
(5) محترمہ رشیدہ سلطانہ صاحبہ (دختر)
(6) محترمہ وحیدہ بیگم صاحبہ (دختر)
(7) محترمہ وحیدہ بیگم صاحبہ (دختر)
(8) محترمہ شگفتہ خانم صاحبہ (دختر)

درخواست ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا حسب ذیل کے مطابق منتقل کردیا جائے۔

(i) میرے حصہ کے علاوہ مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب مکرم جعفر احمد خاں صاحب اور مکرمہ رشیدہ سلطانہ صاحبہ کے حصے خاکسار کے نام منتقل کردیئے جائیں۔

(ii) مکرم منور شاہد صاحب مکرمہ وحیدہ بیگم صاحبہ مکرمہ شگفتہ خانم صاحبہ کے نام الگ الگ منتقل کردیئے جائیں۔

(iii) محترمہ والدہ صاحبہ کا حصہ ان کی تحریر کے مطابق چاروں بیٹوں کے نام منتقل کیا جائے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء میں رجوع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

تقریب شادی

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریر کرتے ہیں کہ مکرم عبدالحلیم طیب صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت جماعت احمدیہ کینیڈا کے بیٹے مکرم عثمان حلیم ڈوگر صاحب کی شادی کی تقریب ہمراہ مکرمہ رمیسہ اسحاق صاحبہ بنت چوہدری محمد اسحٰق صاحب مورخہ 29 جون کو ہوئی اور دعوت ولیمہ مورخہ 30 جون 2005ء کو ہوئی جس میں ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے شرکت فرمائی مکرم عثمان حلیم صاحب حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب آف کھارا نزد قادیان رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم نذیر احمد ساجد صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا کے ایک مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔

نکاح

مکرم امان اللہ سیال صاحب صدر جماعت احمدیہ قطبہ جوڑہ ضلع قصور تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 7 جولائی 2005ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مکرمہ ماریہ طارق صاحبہ بنت مکرم چوہدری طارق عبداللہ صاحب جرمنی کے نکاح کا اعلان مبلغ -/1000 یورو حق مہر پر میرے پوتے مکرم رحمت اللہ سیال صاحب ابن مکرم چوہدری عزیز اللہ سیال صاحب ربوہ کے ساتھ کیا۔ عزیزہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم نیو مسلم ٹاؤن لاہور کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد ابراہیم رشید صاحب آف دارالفضل ربوہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

اعلان داخلہ

جرمنی کے اشتراک سے قائم شدہ پنجاب سکول آف مائنز کٹاس ضلع چکوال نے درج ذیل تین سالہ ڈپلومہ کورسز سیشن 2005ء میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) مائننگ ٹیکنالوجی (ii) مکینیکل ٹیکنالوجی (iii) لینڈ اینڈ مائنز سروے ٹیکنالوجی۔

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10/اگست 2005ء ہے جبکہ ٹیسٹ و انٹرویو مورخہ 16/اگست 2005ء کو ادارہ میں ہوگا۔ مزید معلومات روزنامہ جنگ مورخہ 12 جولائی 2005ء سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

یونیورسٹی آف دی پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف ایڈمنسٹریٹو سائنسز نے چار سالہ بی ایس (آنرز) ڈگری مینجمنٹ سائنسز کی درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ (i) ہیومن ریسورس مینیجمنٹ۔ (ii) پبلک اینڈ نان پرافٹ سیکٹر مینیجمنٹ۔ (iii) انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ (iv) مارکیٹنگ۔ (v) فنانس۔

اس ڈگری میں داخلہ کے لئے انٹری ٹیسٹ مورخہ 3/اگست 2005ء کو ہوگا نیز ٹیسٹ کے لئے انرولمنٹ کی آخری تاریخ 2/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے اس فون پر رابطہ کریں۔ (042-9231164,9231165)

دی انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے گریجویٹ اور نان گریجویٹ کے لئے پری انٹری پروفیشینسی ٹیسٹ (Per-entry Proficiency Test) کے پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ اس ٹیسٹ میں شمولیت کے لئے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 13/اگست 2005ء ہے۔ انٹری ٹیسٹ مورخہ 12 ستمبر 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 10 جولائی 05ء ملاحظہ کریں۔

بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینیجمنٹ سائنسز کوئٹہ نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

(i) بی ایس کمپیوٹر سائنس۔ (ii) بی ایس سائنسز with سپیشلائزیشن۔ (iii) بی ایس سوشل سائنسز۔ (iv) بی ایس بزنس ایڈمنسٹریشن۔ (v) بی ایس اکنامکس۔ (vi) بی ایس بائیوٹیکنالوجی اینڈ انفارمیٹکس۔ (vii) بی ایس انجینئرنگ پروگرام۔ (viii) بی ایس انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ (ix) بی ایس کمپیوٹر انجینئرنگ۔ (x) ایم ایس الیکٹرانک انجینئرنگ۔ (xi) ایم ایس سیمی کنڈکٹر فزکس۔ (xii) ایم ایس میتھمیٹکس (xiii) ایم ایس انوائرنمنٹل مینیجمنٹ اینڈ پالیسی۔ (xiv) ایم ایس انوائرنمنٹل سائنس۔ (xv) ایم ایس انڈسٹریل اینڈ اپلائیڈ کیمسٹری (xvi) ایم ایس بائیوٹیکنالوجی اینڈ انفارمیٹکس۔ (xvii) پی ایچ ڈی پروگرام۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 10 جولائی 05ء ملاحظہ کریں۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے ایم ایس سی اکنامکس اینڈ فنانس میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ یہ دوسالہ پروگرام ہے جو کہ ستمبر 2005ء میں شروع ہوگا اس میں داخلے کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 4/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 17 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلبرگ لاہور نے انٹرمیڈیٹ سال اول میں داخلے کا اعلان کردیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 جولائی 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔

کوئین میری کالج لاہور نے انٹرمیڈیٹ سال اول میں داخلے کا اعلان کردیا ہے۔ اس سلسلہ میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جولائی 2005ء ہے نیز ادارہ نے امسال 2005ء سے سیکنڈ شفٹ کا بھی آغاز کردیا ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 19 جولائی 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق اور ایک مجموعہ عجائب شخصیت

حضرت بابو محکم دین صاحب مختار امرتسری

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

موعود اقوام عالم کے رفقاء کا قابل رشک مقام

حضرت سیدنا و امامنا و مرشدنا محمود المصلح الموعود نے بیت اقصیٰ قادیان دارالامان کے منبر پر 22/اگست 1942ء کو ایک بصیرت افروز خطبہ جمعہ دیا جس میں ارشاد فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا ایک ایک رفیق جو فوت ہوتا ہے وہ ہمارے ریکارڈ کا ایک ایک رجسٹر ہوتا ہے۔ جسے ہم زمین میں دفن کردیتے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے تاریخ اسلام سے حضرت جنید بغدادی سے متعلق ایک مجذوب کے مرثیہ کا تذکرہ فرمایا کہ اس نے ان کی تدفین کے بعد آپ کی قبر پر کھڑے ہوکر چار دردانگیز شعر کہے جن کا ترجمہ یہ ہے۔ ہائے افسوس ان لوگوں کی جدائی پر جو دنیا کے لئے سورج کا کام دے رہے تھے اور جو دنیا کے لئے قلعوں کا رنگ رکھتے تھے۔ لوگ ان سے نور حاصل کرتے تھے۔ وہ شہر تھے جن سے تمام دنیا آباد تھی وہ بادل تھے جو سوکھی ہوئی کھیتیوں کو ہرا کردیتے تھے وہ پہاڑ تھے جن سے دنیا کا استحکام تھا۔ اسی طرح وہ تمام بھلائیوں کے جامع تھے اور دنیا ان سے امن اور سکون حاصل کر رہی تھی۔ ہمارے لئے زمانہ تبدیل نہیں ہوا۔ مشکلات کے باوجود ہمیں چین ملا۔ آرام حاصل ہوا اور دنیا کے دکھوں اور تکلیفوں نے ہمیں گھبراہٹ میں نہ ڈالا مگر جب وہ فوت ہو گئے تو ہمارے لئے سکھ بھی تکلیف بن گئے اور ہمارے آرام بھی دکھ بن گئے پس ہمیں کسی آگ کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ہمارے دل خود انگارا بنے ہوئے ہیں۔ اور ہمیں کسی اور پانی کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری آنکھیں خود بارش برسا رہی ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرنے والے بزرگوں کی نسبت بتایا کہ ''ان کی والہانہ محبت کے نظارے ایسے ہیں کہ **دنیا ایسے نظارے صدیوں دکھانے سے قاصر رہے گی۔''** (الفضل 28/اگست 1941ء)

ہرگز نہ میرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است برجریدۂ عالم دوام ما

جیسا کہ رسالہ ''تجلیات الٰہیہ'' سے ثابت ہے 15 مارچ 1906ء تک امام الزماں کے دست مبارک پر مبائعین کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ گئی۔ ان خوش نصیبوں میں جو محبوب ازلی کے محبوب کے فدائیوں میں شامل تھے حضرت بابو محکم دین صاحب مختار (وکیل) امرتسر بھی تھے جن کا اصل وطن پٹی ضلع لاہور تھا۔

آپ جو بیعت اولیٰ (23 مارچ 1889ء) سے قبل بھی حضرت اقدس کے مخلص ارادت مند اور عقیدت مند تھے۔ آپ ہی کی تحریک پر حضرت مولوی حسن علی بھاگلپوری پہلی بار حضور کی زیارت کے لئے قادیان تشریف لے گئے۔ اس تاریخی موقع پر آپ بھی ہم سفر تھے۔ یہ 22 مارچ 1888ء کا واقعہ ہے۔ اپنی آمد کی اطلاع حضرت مولانا صاحب نے 13 مارچ 1888ء کو حضرت کی خدمت میں قبل از وقت بذریعہ کارڈ دیتے ہوئے اپنا پتہ یہ لکھا ''خادم کمترین حسن علی آڈیٹر نور اسلام و اسلامی واعظ مکان محکم الدین صاحب وکیل کٹڑہ جمیل سنگھ امرتسر''۔ ٹھیک ایک سال بعد حضرت مسیح موعود نے لدھیانہ میں 23 مارچ 1889ء سلسلہ بیعت کا آغاز فرمایا جس کے صرف سوا ماہ بعد 29/اپریل 1889ء کو آپ بھی آخرین کے مبارک زمرہ میں شامل ہو گئے۔ ''رجسٹر بیعت اولیٰ'' کے مطابق سلسلہ میں داخل ہونے والوں میں آپ کا نمبر 90 تھا اور آپ امرتسر شہر کے اول المبائعین تھے۔ مشہور جلیل القدر عالم حضرت مولانا سید محمد احسن امروہوی نے صرف چھ روز قبل بیعت کا شرف حاصل کیا۔ حضرت مولوی صاحب کے داخل سلسلہ ہونے کے صرف ایک ماہ بعد حضرت منشی جلال الدین صاحب بلانوی ضلع گجرات جنہیں 313 رفقاء کبار میں سرفہرست ہونے کا دائمی اعزاز حاصل ہے۔ 24 مئی کو نعمت احمدیت سے مالا مال ہوئے۔

حضرت بابو محکم دین صاحب کو 27 دسمبر 1891ء کے پہلے تاریخی سالانہ جلسہ میں شمولیت کا فخر بھی نصیب ہوا (آسمانی فیصلہ) ازاں بعد 1892ء کے جلسہ سالانہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کی بھی سعادت پائی۔ اس سالانہ جلسہ کے شرکاء کی فہرست بشمولہ آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا اسم گرامی 290 نمبر پر زینت اشاعت ہے۔

یہ جلسہ 27 دسمبر 1892ء کو انعقاد پذیر ہوا۔ جلسہ کے دوسرے روز صبح کو حضرت بابو محکم دین صاحب نے حضرت سید میر ناصر نواب صاحب دہلوی سے اپنے قبول احمدیت کے مختصر حالات و اثرات کا تذکرہ کیا۔

حضرت میر صاحب (ولادت 1846ء-وفات 19 ستمبر 1924ء) کا روح پرور بیان ہے کہ:

''ایک امرتسری وکیل صاحب نے اپنا عجیب قصہ سنایا جس سے مرزا صاحب کی اعلیٰ درجہ کی کرامت ثابت ہوئی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ وکیل صاحب پہلے سنت جماعت مسلمان تھے۔ جب جوان ہوئے رسمی علم پڑھا تو دل میں بسبب مذہبی علم سے عدم واقفیت اور علمائے وقت اور پیران زمانہ کے باعمل نہ ہونے کے شبہات پیدا ہوئے اور تسلی بخش جواب کہیں سے نہ ملنے کے باعث چند بار مذہب تبدیل کیا۔ (-) آریہ ہوئے چند روز وہاں کا مزہ چکھا مگر لطف نہ آیا۔ برہمو میں شامل ہوئے ان کا طریق اختیار کیا لیکن وہاں بھی مزا نہ پایا۔ نیچری بنے لیکن اندرونی صفائی یا خدا کی محبت کچھ نورانیت کہیں بھی نظر نہ آئی۔ **آخر مرزا صاحب سے ملے اور بہت بے باکانہ پیش آئے مگر مرزا صاحب نے لطف سے مہربانی سے کلام کیا اور ایسا اچھا نمونہ دکھایا کہ آخرکار (دین) پر پورے پورے جم گئے اور نمازی بھی ہو گئے۔ اللہ اور رسول کے تابعدار بن گئے اب مرزا صاحب کے بڑے معتقد ہیں۔''**

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 638)

ظرافت طبع اور تصوف کے چلتے پھرتے پیکر

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی الکبیر جنہوں نے اپنا مشہور عالم ہفت روزہ الحکم مرکز احمدیت قادیان میں منتقلی سے قبل امرتسر میں جاری فرمایا تھا۔ حضرت بابو صاحب کے دیرینہ مخلص دوستوں میں سے تھے۔ آپ کی چشم دید شہادت ہے کہ

''حضرت بابو محکم دین مختار عدالت بڑے ظریف طبع اور صوفی منش تھے۔ انہوں نے 29/اپریل 1889ء کو بیعت کی تھی اور خاکسار عرفانی کے ساتھ ان کے تعلقات اخوت کا سلسلہ 1893ء میں قائم ہوا اور آخر وقت تک قائم رہا۔ حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری جب امرتسر آئے تو بابو محکم دین صاحب نے ان سے حضرت اقدس کا ذکر کیا اور آپ کو قادیان آنے کی تحریک کی۔

اور وہ خود بھی آپ کے ساتھ قادیان آئے اگرچہ حضرت مولوی صاحب نے اپنی کتاب تائید حق میں اتنا ہی لکھا کہ دو ایک دوست ساتھ ہوئے گو انہوں نے نام نہیں لکھا مگر میں جانتا ہوں ان میں سے ایک شیخ عبدالعزیز تھے جو اہلحدیث تھے اور انجمن حمایت اسلام کے جنرل سیکرٹری تھے اور حضرت مولوی حسن علی صاحب کی سعی سے ایک یتیم خانہ کھولا گیا تھا اس کا انتظام بھی ان کے ہاتھ میں تھا۔ وہ شیخ بٹالوی کے اختلاف کے ساتھ مخالف ہو گئے۔ دوسرے دوست یہی بابو محکم دین صاحب تھے وہ بڑے ہنس مکھ اور وجیہہ شخص تھے پٹی ضلع لاہور کے رہنے والے تھے ان کی زندگی عجائبات کا مجموعہ ہے۔ عبدالعزیز صاحب تو صرف اس وجہ سے کہ وہ جنرل سیکرٹری تھے کرھاً آئے مگر ان کے لانے کا اصل موجب بابو محکم دین تھے۔ حضرت حکیم الامۃ نے ایک مرتبہ ان کو فرمایا تھا کہ میں اشراقین کے طریق پر امرتسر ہی میں تمہیں تعلیم دے سکتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی مجلس میں ایک مرتبہ ظہر کی نماز کے بعد جبکہ حضرت تشریف فرما تھے آپ نے بابو محکم دین صاحب سے پوچھا آپ کو کوئی تکلیف تو نہیں کوئی ضرورت ہو تو مجھے کہنا تکلف سے کام نہ لینا کھانے وغیرہ کے متعلق جو خواہش ہو مجھے کہنا۔

اس پر بابو محکم دین صاحب نے عرض کیا حضور لنگر خانہ میں ہر قسم کا آرام ہے کوئی تکلیف نہیں۔ البتہ ایک عرض ہے کہ کچھ سینہ کا گوشت ملنا چاہئے۔

بعض لوگ کچھ حیران سے ہوئے اور حضرت اس کے استعارہ کو سمجھ گئے میں جو ان کے حالات سے واقف تھا میں بھی سمجھا۔ حضرت اقدس نے مسکرا کر فرمایا ہاں وہ تو ملتا ہی رہتا ہے۔

بعد میں بعض لوگوں نے کہا کہ یہ آپ نے کیا کہہ دیا تو انہوں نے کہا میں نے جن سے مانگا تھا وہ سمجھ گئے اور مجھے مل گیا۔ اس نے ان دوستوں سے کہا یہ استعاروں میں باتیں کرتے ہیں مطلب یہ تھا کہ **وہ علم جو سینہ کو قوت دے اور معرفت کا ذریعہ ہو ملنا چاہئے۔** ان کے اس قسم کے بہت سے لطائف ہیں میں نے 1896ء میں ان کے ساتھ سرکاری قانون کے ماتحت ایک سپیشل افسر کا کام بھی کیا تھا انتظام محرم کے سلسلہ میں۔ اب صرف ایک واقعہ ان کی معرفت کا لکھتا ہوں خلافت ثانیہ کے پہلے دن کی صبح کو وہ تہجد کی نماز میں اٹھے اور ایک دوتارہ لے کر قریباً ہر جگہ جہاں جماعت کے لوگ آئے ہوئے تھے گئے۔ دوتارہ بجاتے تھے اور کہتے جاتے تھے نطفہ ہے علقہ ہے ان **الفاظ میں حضرت مسیح کے الفاظ وصیت کی طرف اشارہ کر رہے تھے۔**

''خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ میں تیری جماعت کے لئے تیری ذریت سے ایک شخص کو قائم کروں گا اس کو اپنے قرب اور وحی سے مخصوص کروں گا سو ان دنوں کے منتظر رہو اور تمہیں یاد رہے کہ ہر ایک کی شناخت اس کے وقت میں ہوتی ہے اور قبل از وقت ممکن ہے کہ وہ معمولی انسان دکھائی دے یا بعض دھوکہ دینے والے خیالات کی وجہ سے قابل اعتراض ٹھہرے۔

اسامہ اظہر صاحب

میرے والد محترم سعید احمد صاحب اظہر مربی سلسلہ کی یاد میں

وہ عظیم بے حد پیارا وجود گو آج ہم میں موجود نہیں مگر ان کی کمی ہمیں ہمیشہ ان کی یاد دلاتی رہے گی۔ محبت کرنے والے، ہر ایک کی فکر کرنے والے، ہماری ہر خواہش کو پورا کرنے والے میرے والد محترم قریشی سعید احمد صاحب اظہر کی پیدائش 1930ء میں قادیان کی مقدس اور بابرکت بستی میں ہوئی۔ ہمارے دادا محترم ماسٹر محمد علی صاحب اظہر ٹی آئی ہائی سکول قادیان میں 1922ء تا 1945ء بطور ٹیچر رہے اور حساب اور اردو پڑھایا کرتے تھے۔ والد صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کی اور پھر 1945ء میں جبکہ وہ آٹھویں کلاس کے طالب علم تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبات برائے وقف زندگی سن کر زندگی وقف کر دی۔ پاکستان بننے پر ان کے والدین راولپنڈی سیٹل ہو گئے اور والد صاحب نے میٹرک، ایف اے اور بی اے کر لیا۔ 1951ء میں مولوی فاضل کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے پاس کیا۔ واقف زندگی ہونے کی وجہ سے لاہور چنیوٹ اور پھر احمد نگر میں جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کی۔ 1948ء میں فرقان فورس میں بھی رہے جس کی بناء پر حکومت پاکستان سے میڈل حاصل کیا اور پاکستان کے پہلے کمانڈر انچیف کی طرف سے ملٹری سرٹیفکیٹ حاصل کیا اور پھر جب 1951ء میں بھارت کی فوج پاکستان کی سرحدوں پر آ گئی اور جنگ کا خطرہ پیدا ہو گیا ان دنوں جامعہ احمدیہ کی ہدایت پر پولیس Join کی اور پولیس سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ 1953ء شاہد کی ڈگری حاصل کی اور بطور مربی سلسلہ دفتر اصلاح و ارشاد میں کام شروع کر دیا۔ 1954ء میں آپ کو بطور مربی ضلع شیخوپورہ لگا دیا گیا۔ ایک سال بعد 1955ء میں مربی ضلع لاہور مقرر ہوئے مگر مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر صاحب ضلع شیخوپورہ کی کوشش سے والد صاحب کو پھر ایک سال بعد شیخوپورہ ٹرانسفر کر دیا گیا اور 1968ء تک بطور مربی ضلع شیخوپورہ خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد فیصل آباد ٹرانسفر ہو گئی اور 1975ء تک فیصل آباد میں حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر ضلع فیصل آباد کے ساتھ کام کیا۔ 1975ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی ہدایت پر بچوں کو ربوہ شفٹ کر کے نائیجیریا چلے گئے اس کے بعد کینیڈا اور پھر یوگنڈا میں کافی وقت گزارا۔ واپسی پر پھر سے شیخوپورہ اور فیصل آباد میں بطور مربی خدمات سرانجام دیں۔ زندگی کا آخری دور دفتر اصلاح و ارشاد مقامی اور پھر تقریباً آخری دو سال بطور نائب ناظر مال آمد کام کیا اس طرح تقریباً 21 سالہ دور ضلع شیخوپورہ اور تقریباً 12 سال فیصل آباد اور تقریباً 12 سال ہی بیرون ملک خدمت دین میں گزرے۔

والد صاحب نے اپنے عہد وقف کو بڑے اخلاص محبت اور خوبصورتی سے نبھایا اور ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہے۔ شرافت عاجزی اور انکساری کے دامن کو کبھی نہ چھوڑا۔ اپنے دوستوں کا ذکر کر کے بڑے خوش ہوتے۔ اپنے وقت کے دو نامور امراء محترم چوہدری انور حسین صاحب اور حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر امیر ضلع فیصل آباد کے ساتھ یادگار وقت گزارا۔ اسی طرح چوہدری انور حسین صاحب کے بیٹے مکرم چوہدری بشیر صاحب مرحوم امیر صاحب ضلع شیخوپورہ کے ساتھ بہت دوستانہ ماحول تھا۔

والد صاحب کی وفات والے دن محترم طارق محمود صاحب نائب ناظر مال آمد نے مجھے بتایا کہ ایک دفعہ تمہارے ابو اور میں اور ہمارے ایک اور دوست کسی کی تعزیت پر گئے۔ جن صاحب کی وفات ہوئی تھی ان کے بڑے بیٹے ملے۔ طارق صاحب نے بتایا کہ میں نے بھی اظہار افسوس کیا اور میرے ساتھ والے دوست نے بھی افسوس کا اظہار کیا مگر جب تیسرے نمبر پر تمہارے ابو نے اس کو گلے لگایا تو کہنے لگے کہ ”بہت بہت مبارک ہو آپ کے ابا جان کو بہشتی مقبرے میں جگہ ملی ہے یہ آپ کے لئے اور ان کے لئے بہت بڑی سعادت ہے۔“

والد صاحب کا معمول تھا کہ اکثر شام کو گھر پر مغرب کے بعد بچوں کو اپنی زندگی میں بیتے ہوئے واقعات سنایا کرتے تھے۔ اپنا افریقہ میں گزرا ہوا وقت یا پھر فیصل آباد شیخوپورہ کے حالات۔ ان کے واقعات بڑے دلچسپ اور ایمان افروز ہوتے تھے۔ واقعات تو بہت سے ہیں مگر اس وقت دو واقعات بیان کروں گا۔

والد صاحب نے بتایا کہ جن دنوں میں یوگنڈا میں تھا تو ہم لوگ تین افراد یعنی والد صاحب کے علاوہ دو لوکل آدمی کسی دوسرے شہر دورے پر جا رہے تھے۔ راستہ میں 3-4 کلومیٹر کا جنگل تھا جہاں سے پیدل گزر کر جانا تھا۔ ابھی کچھ فاصلہ ہی طے ہوا تھا کہ انہوں نے دیکھا دور ایک جگہ آگ جل رہی ہے اور اس پر ایک تیل سے بھرا کڑاہا پڑا ہے جس کے قریب ایک ادھیڑ عمر عورت جو کافی بھاری بھرکم اور جس کی آنکھیں غصہ سے سرخ ہو رہی تھیں بیٹھی ہے اور اس آگ کے اردگرد کافی تعداد میں جنگلی حبشی ناچ گا رہے ہیں۔ جب اس عورت نے ان کو دیکھا تو اس نے حکم دیا کہ ان کو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ۔ چنانچہ چند جنگلی حبشی ان کے پاس آ کر ناچنا اور گانا شروع ہو گئے اور ان کو اس طرف دھکیلنا شروع کر دیا۔ والد صاحب کہنے لگے کہ شروع میں تو میں گھبرایا مگر چند لمحوں میں اپنے آپ کو سنبھال لیا۔ چنانچہ جب ان کو اس عورت کے پاس لے گئے تو وہ عورت بڑے غصہ سے دیکھ کر ان کو کچھ کہنے لگی۔ ابا نے ترجمان جو کہ ساتھ تھا اور ان کی مقامی زبان جانتا تھا اس سے پوچھا کہ یہ کیا کہہ رہی ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ عورت کہہ رہی ہے کہ

”اے اجنبی تو کدھر آ نکلا ہے تجھے ہم ذبح کریں گے تیری بوٹیاں بنائیں گے اور اس کڑاھے میں ڈال کر تجھے پکائیں گے اور کھائیں گے۔“

اور ساتھ ہی اردگرد کے حبشیوں نے پھر خوشی سے ناچنا گانا شروع کر دیا۔ والد صاحب نے اس عورت کے سر پر ہاتھ رکھا اور ترجمان کو کہا کہ جو میں کہوں تم ان کو ان کی زبان میں بتانا۔ چنانچہ والد صاحب نے اس عورت کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا کہ

”اے ماں ہم تو تیرے پاس اللہ کا پیغام پہنچانے آئے ہیں اگر تو ہمیں ذبح کرنا چاہتی ہے تو تیری مرضی مگر ہم تو اتنی دور سے چل کر صرف تیرے پاس اس کا پیغام پہنچانے آئے ہیں جو تیرا بھی رب ہے اور میرا بھی رب ہے۔“

والد صاحب نے بتایا کہ جب اس عورت نے ماں کا لفظ سنا تو فوراً اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور اس نے والد صاحب کو اپنے پاس بیٹھا لیا اور پوچھا کہ کدھر جا رہے ہو اور کس غرض سے آئے ہو۔ والد صاحب نے بتایا اور ساتھ ہی دعوت الی اللہ شروع کر دی اور پھر دو گھنٹے کے اندر اس عورت سمیت پورے کا پورا قبیلہ احمدی ہو گیا اور اس کے بعد انہوں نے مشن ہاؤس میں بھی آنا شروع کر دیا اور رابطہ رکھا۔

اسی طرح ایک اور واقعہ ضلع فیصل آباد کا ہے۔ والد صاحب ان دنوں مربی ضلع فیصل آباد تھے۔ فیصل آباد کے قریب ایک گاؤں گنڈا سنگھ والا ہے۔ جمعہ کے دن والد صاحب نے اپنا دورہ گنڈا سنگھ کا رکھا اور جمعہ کے بعد جلسہ کا بھی پروگرام تھا۔ چنانچہ صبح نو بجے والد صاحب گنڈا سنگھ کی بیت الذکر پہنچ گئے۔ ایک مخالف کو پتہ چلا کہ احمدیوں کا مربی یہاں آیا ہے اور جلسہ کرنا چاہتا ہے اس نے سپیکر پر اعلان کر دیا کہ ”آج مرزائیوں کا مولوی ہمارے گاؤں میں آیا ہے اور جلسہ کرنا چاہتا ہے۔ (یہ جون کے مہینہ کی بات ہے جبکہ گرمی کی شدت انتہا کی تھی) میں اعلانیہ کہتا ہوں کہ اگر یہ لوگ سچے ہیں اور ان کی احمدیت سچی ہے تو خدا سے یہ دعا کریں کہ آج بارش ہو جائے لیکن آج اگر بارش نہ ہوئی تو یہ لوگ جھوٹے اور ان کی جماعت بھی جھوٹی ہے“۔ دور دور تک بارش کا امکان بھی کوئی نہ تھا۔ چنانچہ یہ پیغام اس نے ایک بوڑھی عورت کے ہاتھ دے کر ابا جان کو بھجوایا اور تمام گاؤں والوں نے بھی یہ اعلان سنا۔

والد صاحب نے بتایا کہ شروع میں میں نے اس طرف زیادہ توجہ نہ دی مگر جمعہ کی نماز میں مجھے خیال آیا اور میں نے خدا سے دعا کی۔ کہنے لگے کی جب نماز جمعہ میں دوسری رکعت کا آخری سجدہ تھا تو مجھ پر رقت طاری ہو گئی اور گڑ گڑا کر خدا سے دعا کی اور جب سلام پھیرا تو باہر بادلوں کی گھن گرج سنائی دی اور تھوڑی ہی دیر میں اتنی شدید بارش ہوئی کہ میں نے شام کو واپس فیصل آباد آنا تھا مگر گاؤں میں اتنا پانی کھڑا ہو گیا تھا کہ واپسی کا کوئی راستہ نہ تھا۔ چنانچہ جمعہ کے بعد جلسہ کیا اور رات وہاں رکنا پڑا۔ اس مخالف کو غیر احمدیوں نے مار مار کر گاؤں سے باہر نکال دیا اور رات تک 70 غیر از جماعت افراد نے بیعت کر لی۔

والد صاحب نے اپنی ساری زندگی بڑی سادہ پروقار اور عزت کے ساتھ گزاری۔ مجھے یاد ہے کہ نائیجیریا کے دور میں والدہ نے کہیں خط میں اظہار کیا ہو گا کہ گزارہ بمشکل ہوتا ہے۔ جواب آیا کہ تمہارا تو گزارا ہو رہا ہے خواہ مشکل سے میں تو بعض اوقات ایک وقت کی روٹی کھا کر گزارہ کرتا ہوں۔

انہیں مرغیاں پالنے، باغبانی کا اور شکار کا شوق تھا شیخوپورہ کے زمانہ میں ان کے پاس کئی نسلوں کی مرغیاں تھیں اور لاہور میں ہر سال مرغیوں کی نمائش ہوا کرتی تھی۔ ہر سال ان کی مرغیاں پاکستان بھر میں پہلے نمبر پر آتی رہیں۔

ان کا روز کا معمول تھا کہ صبح تین بجے اٹھ کر لائٹ جلا دیتے اور جب تک ہم اٹھتے وہ صاف لباس پہن کر بیٹھے اور ہاتھ میں کوئی نہ کوئی کتاب یا الفضل ہوتی۔ جب تک خدا نے صحت دی تیزی کے ساتھ پیدل چلتے۔ اکثر ہم باپ بیٹے اکٹھے دفتر آیا جایا کرتے تھے۔ اتنی تیزی کے ساتھ چلتے کہ بعض اوقات میں کہتا کہ ابو میں بھی آپ کے ساتھ چل رہا ہوں ذرا آہستہ۔ ہنس کر کہتے کہ اسامہ اگر ابھی سے یہ تمہارا حال ہے تو آگے کیا بنے گا۔

والد صاحب بتاتے تھے کہ اپنی زندگی میں بہت سے مناظرے کئے اور اللہ نے بے حد عزت دی۔

کبھی کبھی میں سوچتا تھا کہ واقفین کے بچوں کو خدا کس طرح سنبھالتا ہے لیکن اب پتہ چلا ہے جب خدا نے مجھے ایک خوبصورت گھر دیا جبکہ میری حیثیت ایک دیوار کھڑی کرنے کی بھی نہ تھی اور مجھ سے ایک چھوٹا بھائی کریسنٹ ملز میں بطور ڈپٹی مینیجر بہت اعلیٰ تنخواہ پر کام کر رہا ہے اور دو بہنیں اپنے اپنے گھروں میں خوش باش زندگی گزار رہی ہیں۔ یہ صرف والدین کی دعاؤں ان کی محنت اور زندگی وقف کرنے اور پھر ثابت قدم رہنے کے نتیجہ میں ہے۔ اور محض خدا کا فضل ہے۔

والدین کی موجودگی خواہ بیمار ہوں مگر ایک سہارا ہوتا ہے کہ والدین سر پر ہیں اور دوسرے نمبر پر ان کی دعائیں ہمیشہ اولاد کے ساتھ ہوتی ہیں۔

اعجاز احمد کلیم صاحب

چترال سے گلگت

خوابوں کا سفر حقیقت کی راہوں پر

براعظم ایشیا کے دل میں واقع پاکستان کا شمال جس کی حیثیت ازمنۂ قدیم میں ایک چوراہے کی سی رہی ہے۔ بلند و بالا پہاڑوں اور یکہ وتنہا وادیوں کی سرزمین ہے جہاں ہر طرف پھول بکھری چراگاہیں ہیں، جہاں ہواؤں سے اٹکھیلیاں کرتے ہوئے بادلوں کے بیچوں بیچ برف سے لدی ہوئی چوٹیاں آسمان سے سرگوشیاں کرتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں۔ کوئی تصور ہی تصور میں سکندراعظم کے گھوڑوں کی ٹاپوں کو سن سکتا ہے۔ چینی زائرین کو بدھ ازم کے سنہری دور میں مقدس تحریرات تلاش کرتے ہوئے دیکھ سکتا ہے اور ریشم سے لدے ہوئے قافلوں کی گھنٹیوں کی آوازوں کو سن سکتا ہے جو کبھی ان راہوں پر اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہوا کرتے تھے۔

دوسرے علاقوں سے الگ تھلگ اور علیحدہ، پہاڑوں کے دل موہ لینے والے مناظر جہاں قدرت اپنے پورے شباب پر ہے اور جہاں لوگ مہمان نوازی میں کسرنفسی سے کام نہیں لیتے، یہ وہ حسین امتزاج ہے جو ایک طالع آزما انسان کو اسے بات پر مجبور کردیتا ہے کہ وہ وہاں جائے کہ اسے مہم جوئی کے کاموں کی شدید پیاس ہے۔ حسین مناظر سے لگاؤ ہے اور فطرت سے محبت اس کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔

آج ہنزہ، نگر، گلگت، چترال اور بلتستان ملکی اور غیرملکی سیاحوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس جنت نظیر خطے کی شان وشوکت، خوبصورتی اور لوگوں کی مہمان نوازی کا کھوج کریں۔ بظاہر نگاہوں سے اوجھل ان علاقوں تک پہنچنے کا واحد ذریعہ وہ جیپ کے تنگ راستے ہیں جو اوپر وادیوں کی جانب رینگتے ہیں۔

چترال

چترال، 1475 میٹر کی بلندی پر پاکستان کے شمال مغربی کونے میں باقی علاقوں سے الگ تھلگ تقریباً 320 کلومیٹر لمبی وادی ہے۔ ہندوکش کا وسیع کوہستانی سلسلہ اس کو افغانستان سے جدا کرتا ہے۔ نومبر سے مئی تک چترال کا رابطہ برف سے ڈھکے ہوئے دروں کی وجہ سے پاکستان کے باقی علاقوں سے ٹوٹ جاتا ہے۔ گرمیوں میں چترال تک درہ لواری (3118 میٹر) کے ذریعے پہنچا جاسکتا ہے۔

چترال مختلف زبانیں بولنے والوں کی آماجگاہ ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق چترال کی وادی میں دس زبانیں بولی جاتی ہیں تاہم پچاسی فیصد لوگ کھووار زبان ہی بولتے ہیں۔ چترال سے گلگت کا سفر کرنے کے لئے بہترین موسم جولائی اور اگست کے مہینے ہیں چترال جانے کے لئے آپ مردان جائیں وہاں سے تیمرگرہ اور دیر کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ دیر سے چترال کے لئے گاڑی آسانی سے مل جاتی ہے۔ جو تقریباً چھ سے سات گھنٹوں میں درہ لواری، دروش اور آیون سے گزرتے ہوئے آپ کو چترال پہنچا دے گی۔ آج سے چند سال قبل چترال سے گلگت جانے کے لئے کئی کئی دن انتظار کرنا پڑتا تھا کیونکہ شاذونادر ہی کوئی گاڑی گلگت کے لئے ملتی تھی لیکن اب باقاعدہ گاڑی دستیاب ہے۔ ایک آدمی کا کرایہ 650 روپے ہے۔ چترال سے گلگت کا سفر سترہ سے اٹھارہ گھنٹوں میں طے ہوتا ہے۔

چترال سے گلگت کا سفر

چترال سے نکلتے ہی دریائے مستوج کے دائیں کنارے سفر شروع ہوتا ہے جس کے پرلے کنارے پر چترال ایئرپورٹ کا رن وے نظر آتا ہے۔ ایئرپورٹ سے ذرا پرے گرم چشمہ کی طرف جانے والی سڑک دکھائی دیتی ہے۔ خوبصورت بل کھاتی سڑک پر چلتے ہوئے تقریباً چالیس منٹ کے بعد آپ کوغذی نامی جگہ پہنچتے ہیں۔ سرسبز وشاداب درختوں کے بیچ گھری ہوئی یہ جگہ اپنی مثال آپ ہے۔ کوغذی سے ذرا آگے گولن گول دریا کے ساتھ ساتھ درہ فرگام (5056 میٹر) کی طرف جانے والے راستے کا آغاز ہوتا ہے جس کا اختتام ہرچین کے مقام پر ہوتا ہے۔ یہ ٹریک پانچ دن پر مشتمل ہے۔ یاد رہے کہ درہ فرگام کا ایک راستہ مدگلشٹ سے بھی شروع ہوتا ہے جو لوئی گال کے درے سے گزر کر گولن گول کے راستے سے آملتا ہے۔

کوغذی کے بعد ایک اہم مقام ریشن ہے یہاں سے بھی ایک راستہ درہ فرگام والے راستہ سے 30 کلومیٹر کے بعد مل جاتا ہے۔ چترال سے روانہ ہونے کے تین گھنٹوں کے بعد آپ بونی پہنچتے ہیں۔ بونی تک سڑک پکی ہے اس کے بعد تنگ اور پتھریلے جیپ کے راستے کا آغاز ہوتا ہے جس کے ایک طرف مستوج کا چنگھاڑتا ہوا دریا بعض اوقات دل کو گدگدانے کی کوشش کرتا ہے لیکن راستے کی خوبصورتی آپ کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلیتی ہے۔ بونی سے کچھ آگے دور دائیں طرف گنبدنما برف سے ڈھکی ہوئی چوٹی دکھائی دیتی ہے۔ جو سورج کی شعاعوں کو منعکس کرتے ہوئے آنکھوں میں چکاچوند پیدا کرتی ہے۔

مستوج سے تین کلومیٹر پہلے آپ دریائے مستوج کو چھوڑ کر اپنا سفر دریائے لاسپور کے ساتھ شروع کردیتے ہیں۔ اس مقام پر لاسپور کا دریا دریائے مستوج میں شامل ہوجاتا ہے۔ مسلسل بلندی کی طرف جاتی ہوئی سڑک، پتھروں سے سر پھوڑتا ہوا لاسپور کا دریا اور دونوں اطراف میں بلند پہاڑوں سے نیچے آتی ہوئی برف کی لکیریں، یہ انعام ہے قدرت کی طرف سے آپ کے لئے کہ آپ نے چترال سے گلگت کا پرمشقت سفر کرنے کا ارادہ کیا اور اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اس راستے پر رواں دواں ہیں۔

دریائے لاسپور کی وادی ہرچین اور بروک کے گاؤں کو پیچھے چھوڑتے ہوئے آپ سورلاسپور پہنچتے ہیں جو درہ کچی کھنی (4766 میٹر) کے ٹریک کا نقطہ آغاز ہے۔ چترال کو سوات سے ملانے والا یہ ٹریک چار دنوں پر مشتمل ہے۔ سورلاسپور انتہائی سرسبز و شاداب اور آنکھوں کو تراوت بخشنے والا علاقہ ہے جو تقریباً 3000 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ سورلاسپور کے فوراً بعد درہ شندور کی چڑھائی شروع ہوجاتی ہے۔ ایک گھنٹہ کے پیچ وخم کے بعد ہرے بھرے سطح مرتفع نما درہ شندور کا آغاز ہوتا ہے۔ سامنے ہی ایک بڑی جھیل ہے جس کے شفاف نیلے پانی میں برف پوش پہاڑوں کا عکس انسان کو تمام تر تھکاوٹ یکسر فراموش کردینے پر مجبور کردیتا ہے۔ جھیل کے پانی کی رنگت ناقابل بیان حد تک نیلی ہے۔ جھیل سے ذرا پرے پولو کا مشہور میدان ہے جہاں ہر سال گلگت اور چترال کی ٹیموں کے درمیان میچ کھیلے جاتے ہیں۔ پولو کے میدان سے آگے ایک چھوٹی جھیل اور بھی ہے جو شندور کے بے پناہ فطری حسن میں مزید اضافے کا باعث ہے۔

اس کے بعد درہ شندور کی اترائی شروع ہوتی ہے۔ نیچے پہنچتے ہی لنگر نامی جگہ ہے جہاں ایک طرف سے آتا ہوا دریا کئی شاخوں میں منقسم ہے۔ یہاں سے ایک راستہ جنوب کی جانب سوات کی طرف جاتا ہے اس راستہ پر جنوب کی طرف دس کلومیٹر کے فاصلے پر ایک جھیل ہے جو مچھلیوں سے بھری ہوئی اور خوبصورتی کا شاندار نمونہ ہے۔ یہاں سے سوات جانے کے لئے درہ بشکار (4924 میٹر) کے پار جانا پڑتا ہے۔ یہ ٹریک بعدازاں کچی کھنی کے ٹریک سے مل جاتا ہے۔

لنگر کے بعد برست کا گاؤں آتا ہے۔ برست سے چمرخن کے درے کے راستے دو دن میں دریائے یارخون کی وادی میں اترا جاسکتا ہے۔ برست تقریباً 3300 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ گاؤں غذر کی وادی کا آخری گاؤں ہے۔ تیرو سے ہوتے ہوئے آپ تقریباً چالیس منٹ میں ہندرپ پہنچتے ہیں۔ ہندرپ کے نالے کے ساتھ ساتھ پانچ سے چھ دنوں میں سوات پہنچا جاسکتا ہے۔ یہ راستہ درہ ددریلی (5030 میٹر) سے گزر کر دیوانگر کے مقام پر کچی کھنی کے ٹریک سے مل جاتا ہے۔ اس راستے پر کئی مقامات پر جھیلیں آتی ہیں۔ ان بے نام جھیلوں کے روپہلے اور شفاف پانیوں میں ہلکورے لیتا ہوا پہاڑوں کا منظر ذہن کے گوشوں سے تھکاوٹ کی دھند کو دور کردیتا ہے۔

ہندرپ سے مزید مشرق میں چند کلومیٹر کے فاصلے پر پھنڈر کی وادی ہے جو کہ چترال سے گلگت کے درمیان سب سے زیادہ خوبصورت اور بہشت بریں جیسے مناظر سے پر ہے۔ یہاں بھی کچھ فاصلے پر ایک جھیل ہے۔ جھیل اور پھنڈر کی وادی کا قدرتی حسن دیکھ کر انسان بے اختیار قدرت کی رعنائیوں پر مسکرا اٹھتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر انسان کا بھروسہ اور بڑھ جاتا ہے۔

پھنڈر سے دوبارہ پکی سڑک کا آغاز ہوتا ہے۔ اب گوپس تک تمام راستہ کسی قدر تنگ گھاٹی میں غذر کے دریا کے کنارے طے ہوتا ہے۔ شمران سے ہوتے آپ خلتی پہنچتے ہیں۔ شمران سے شمال کی جانب ایک ٹریک کا آغاز ہوتا ہے جو بعد میں نازبر اور زگار کے ٹریک سے مل جاتا ہے۔ درہ نازبر کے ذریعے وادی یاسین کی طرف اور درہ نگار کے ذریعے زیریں یارخون کی وادی میں پہنچا جاسکتا ہے۔ خلتی میں دریائے غذر ایک جھیل کی شکل اختیار کئے ہوئے ہے اور اس پر رسوں سے بنا پل خلتی گاؤں کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ کچھ دیر جنت نظیر راستوں پر مزید سفر کے بعد آپ گوپس پہنچتے ہیں یہ ایک بڑا قصبہ ہے۔ یہاں سے دریائے غذر پر بنے پل کو پار کرکے وادی یاسین کی جانب سفر کیا جاسکتا ہے۔

گوپس انتہائی دلکشی اپنے اندر سموئے ہوئے ایک سرسبز و شاداب قصبہ ہے۔ یہاں سے درمدر سے ہوتے ہوئے آپ تقریباً پچاس منٹ میں گاہکوچ پہنچتے ہیں۔ درمدر سے ایک ٹریک اسمبر کے ٹریک سے مایور کے مقام پر جاملتا ہے۔ گاہکوچ کے قریب ہی اشکومان کا دریا غذر کے دریا میں شامل ہوتا ہے۔ گاہکوچ سے گلگت دو گھنٹے کے فاصلے پر ہے۔ گاہکوچ سے کچھ دور ایک سڑک بائیں جانب اشکومان کی وادی کی جانب مڑجاتی ہے۔ شیرقلعہ اور سنگل سے گزرتے ہوئے آپ گلگت کی جانب رواں دواں ہیں شیرقلعہ سے درہ بچار (4000 میٹر) کو عبور کرکے نلتر پہنچا جاسکتا ہے۔ شیرقلعہ سے گزرنے کے بعد کچھ دیر میں آپ برسین پہنچتے ہیں۔ یہاں سے دور فاصلے پر برف سے ڈھکی ہوئی ڈوبانی کی چوٹی (6143 میٹر) دکھائی دیتی ہے جو اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ آپ گلگت کے قریب ہیں۔

چند منٹ کے بعد آپ گلگت پہنچ جاتے ہیں۔ گلگت سطح سمندر سے 1500 میٹر کی بلندی پر واقع ہے جو شاہراہ ریشم کے ذریعے پاکستان کے دیگر علاقوں سے ملا ہوا ہے۔ گلگت میں جون اور جولائی میں سخت گرمی اور فروری میں شدید اور منجمد کردینے والی سردی پڑتی ہے۔

آپ نے چترال سے گلگت کا سفر کرتو لیا لیکن آپ جہاں کہیں بھی جائیں گے اور جہاں کہیں بھی رہیں گے وقت آپ کے دل سے کبھی بھی پھنڈر کی وادی کی مبہوت کردینے والی خوبصورتی، ہندرپ کے پہاڑوں کے دلکش اور دل آویز مناظر اور شندور کی جھیلوں کی نیلاہٹ کے انمٹ نقوش کو محو نہیں کرسکے گا۔

پھول دار پودے اور جھاڑیاں

پلچر یما
(Poinsettia Pulcherrima)

یہ جھاڑی نما پھول دار پودا اپنی طرز کے پودوں میں زیادہ تیز رفتاری سے بڑھتا ہے۔ یہ پودا چند ہفتوں میں نشوونما کی کئی منزلیں طے کر لیتا ہے۔ اسے زیادہ تر ان گھروں اور باغوں میں کاشت کیا جاتا ہے جہاں پتوں اور پھولوں کی با افراط ضرورت ہو۔ پلچر یما عجیب قسم کا پھول ہے جس کے گرد بڑے بڑے پتوں کے گچھے ہوتے ہیں جو دیکھنے میں بڑے خوشنما نظر آتے ہیں۔ یہ پودے یورپی ممالک میں کرسمس پودے کے طور پر کاشت کئے جاتے ہیں۔ اس کی کاشت کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی قلمیں ریت میں کاشت کر دی جاتی ہیں۔ یہ عمل اگست، ستمبر کے مہینوں میں کیا جاتا ہے۔ جب پودے اگ آتے ہیں تو انہیں گملوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس پودے پر قرمزی رنگ کے پھول آتے ہیں۔ پھولوں کا گھنا پودا حاصل کرنے کے لئے پھولوں کے بعد پودے کو زمین سے ایک فٹ اوپر کاٹ دیا جاتا ہے۔ پلچر یما کا یہ گھنا پودا بڑی لمبی عمر پاتا ہے۔ بسا اوقات ایسا پودا بیس بائیس سال پھول دیتا ہے۔

لائی گسٹرم لوسی ڈم
(Ligustrum Lucidum)

یہ سدا بہار اور مضبوط ترین پودا ہے جس کی زیادہ سے زیادہ بلندی آٹھ دس فٹ ہوتی ہے۔ یہ پودا مضبوط ہونے کے باعث گھر اور باغ میں کئی سال تک موجود رہتا اور پھول پیدا کرتا ہے۔ اس جھاڑی نما پودے کی موجودگی میں دیگر پھولدار پودوں کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ اس پودے کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ اس کی شاخیں نیچے کی طرف لٹکی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ پودا زرد اور سفید رنگ کے انتہائی خوشبودار پھول دیتا ہے۔ یہ پودا زیادہ تر قلم کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کے پتے سال بھر قائم رہتے ہیں جن کی وجہ سے پودا پورا سال پُر بہار نظر آتا ہے۔ اکثر گھروں میں دوسرے جھاڑی نما پودوں کی نسبت اس کی کاشت کو ترجیح دی جاتی ہے۔

پلیومیریا
(Plumeria)

پاکستان اور یورپی ممالک میں اس خوشبودار پودے کی کئی اقسام موجود ہیں۔ یہ پھول زیادہ تر اپنی خوشبو کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔ اس پودے کی خوشبو اس قدر تیز ہوتی ہے کہ ایک گھر میں بویا ہوا پودا دوسرے گھروں کو بھی خوشبو دیتا ہے۔ اگر پلیومیریا کا پودا ایک گھر میں لگا دیا جائے تو دوسرے گھر والے سمجھ لیتے ہیں کہ ان کے گھر کی ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ یہ مضبوط تنے کا سدا بہار پودا ہے۔ اس پودے پر بڑے بڑے پتے لگتے ہیں جن کے باعث پلیومیریا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ اتفاق سے اس پھول کی شکل مندر یا پگوڈا سے ملتی ہے اور اسے مندر اور پگوڈا درخت کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ رنگا رنگ خوبیوں کے باوجود اس جھاڑی نما پودوں میں نقص یہ ہے کہ اس کے خوبصورت پتے جھڑ جاتے ہیں اور اس دوران پودے کی خوبصورتی میں فرق محسوس کیا جاتا ہے لیکن یہ کیفیت زیادہ عرصہ برقرار نہیں رہتی۔ اس کمی کو آبیاری کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔ پلیومیریا ایک بار کاشت کر لیا جائے تو بیس بائیس سال کے لئے پھولوں کے حصول کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ یہ کئی سال تک گھر کے آنگن یا باغ میں موجود رہتا ہے۔

مروا
(Murray Exotica)

سدا بہار جھاڑی نما پودوں میں اس پودے کا سب سے زیادہ پھیلاؤ ہوتا ہے۔ یہ بیل دس بارہ فٹ لمبی ہوتی ہے۔ بلند ترین دیواریں اس بیل کے باعث سج جاتی ہیں۔ یہ پودا ان گھروں میں کاشت کرنا چاہئے جن کی دیواریں بلند ہوں یا گھر کا ماتھا بڑا وسیع ہو۔ جہاں بیل آرائش کا کام دے سکے۔ مروا کے پتے انتہائی سبز، چمکیلے اور دیدہ زیب ہوتے ہیں۔ جونہی موسم برسات شروع ہوتا ہے مروا کے پودے سفید پھولوں کے گچھوں سے بھر جاتے ہیں جن سے بھینی بھینی خوشبو آتی ہے۔ تمام صحن پھولوں کی مہک سے معطر ہو جاتا ہے۔ جب تک پودے پر پھول موجود رہتے ہیں یہ کیفیت موجود رہتی ہے۔ مروا کے پھول گلدستوں اور گلدانوں میں لگانے کے لئے مختلف انداز میں تراشے جاتے ہیں۔ یہ پھول براہ راست بیج سے پیدا کیا جاتا ہے۔ اس پھول کی پود لگانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔

سرخ بندے
(Hemelia Patens)

پھولوں کی تاریخ میں دو پھولوں کے ملتے جلتے نام ہیں۔ ایک پودا زرد بندے کہلاتا ہے جسے زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں لیکن ایک سدا بہار پودا ایسا بھی ہے جو مالٹا رنگ کے پھول دیتا ہے اور اسے سرخ بندے کہا جاتا ہے۔ اس پودے کے پتے بڑے گھنے ہوتے ہیں۔ یہ پودا زیادہ تر سڑکوں اور روشوں کے کنارے لگایا جاتا ہے۔ اس پھول کی شاخیں تراش کر پودے کی مختلف دیدہ زیب شکلیں بنائی جاتی ہیں۔ سرخ بندے کے پھول لبوترے ہوتے ہیں اور ان سے مسلسل خوشبو آتی ہے جس سے پورا گھر معطر ہو جاتا ہے۔

سیسٹرم پرکوی
(Cestrum Parqui)

یہ سدا بہار پھولوں میں سب سے خوبصورت پھول ہے۔ اسے دیکھ کر اس کی خوبصورتی پر یقین نہیں آتا۔ سیسٹرم پرکوی کی کئی قسمیں ہیں جو اپنی اپنی جگہ خوش رنگ ہیں لیکن ان پھولوں کی سنہری مائل قسم پاکستان میں سب سے مقبول ہے۔ اس پودے کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ سارا سال پھول دیتا ہے۔ جب گھر میں سنہری پھول گلدستوں اور گلدانوں میں لگائے جاتے ہیں تو قوس قزح کا سماں پیدا ہو جاتا ہے۔ سیسٹرم پرکوی کا پودا بھی جھاڑی نما ہے۔ یہ اپنی مضبوطی کی وجہ سے کئی سال موجود رہتا ہے اور اس میں پھول پیدا کرنے کی صلاحیت کم نہیں ہوتی۔

گڑھل
(Ai Biscus Rose)

یہ موسم گرما کا مقبول پھول ہے جو گرمیوں کے موسم میں سرخ، گلابی، سفید اور زرد پھول پیدا کرتا ہے۔ اس پھول کی اکہری اور دہری اقسام موجود ہیں۔ اس پودے کی شکل جھاڑی نما ہوتی ہے۔ باغ میں زیادہ عرصہ موجود رہتا اور زیادہ پھول دیتا ہے۔ گڑھل کا پودا ایک بار کاشت کر لینے سے طویل عرصے تک پھولوں کے حصول کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ بڑے گھروں اور باغات میں گڑھل کے ایک سے زیادہ پودے کاشت کئے جاتے ہیں۔ اس سے نہ صرف سارے گھر کی سجاوٹ ہو جاتی ہے بلکہ پورا گھر پھولوں سے بھر جاتا ہے۔

کیسیا ڈائی ڈی موبوٹرا
(Cassia Didymobotria)

یہ جھاڑی نما پودا سارا سال پھول دیتا ہے جن کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ بسا اوقات اس کی لمبائی سات آٹھ فٹ ہوتی ہے۔ یہ زیادہ تر ان گھروں اور باغوں میں کاشت کیا جاتا ہے جو بہت بڑے نہ ہوں۔ دسمبر اور اپریل کے دوران اس پودے پر زرد رنگ کے پھول آتے ہیں۔ یہ سدا بہار جھاڑی نما پودا اگر ایک بار کاشت کر لیا جائے تو پھولوں کی سال بھر کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ یہ پودا بڑا سخت جان ہے جو مختلف قسم کی آب و ہوا اور زمینوں میں کاشت کیا جا سکتا ہے۔ ناخوشگوار موسمی حالات بھی اس پر کم اثر انداز ہوتے ہیں۔

برلیریا
(Berleria)

اس پودے کی کئی اقسام موجود ہیں لیکن پاکستان میں اس پھول کی جو اقسام کاشت کی جاتی ہیں ان کا قد دو چار فٹ سے زیادہ بلند نہیں ہوتا۔ جونہی موسم برسات شروع ہوتا ہے اس پودے پر گھنٹی نما پھول اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان پھولوں کی رنگت سفید، سرخ اور نیلی ہوتی ہے۔ برلیریا زیادہ بڑھنے والی قسم نہیں۔ اسے عموماً چھوٹے گھروں اور باغوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ پودا بھی سدا بہار ہے۔ کئی سال تک پھول پیدا کرتا ہے۔

ایرنتھی مم
(Eranthemum)

سدا بہار پھولوں میں سے یہ پھول بڑا نرم و نازک ہے۔ موسم گرما کا آغاز ہوتے ہی ایرنتھی مم کے پودے سفید پھولوں سے بھر جاتے ہیں۔ ایرنتھی مم کا پھول بالکل کاغذی پھول کی طرح ہوتا ہے۔ کاغذی اور ایرنتھی مم کے پھولوں میں بڑی یکسانیت موجود ہے لیکن ایرنتھی مم کا پھول اپنی خوشبو سے فوراً پہچانا جاتا ہے۔ اس کی ایک ایسی قسم بھی موجود ہے جس کے پھول نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اگرچہ یہ پھول نسبتاً نازک ہوتے ہیں مگر ایرنتھی مم کا پودا سدا بہار پودوں کی طرح بڑا سخت جان ہوتا ہے۔ یہ بیس بائیس سال زندہ رہ کر پھول پیدا کرتا ہے جو خوش رنگ ہونے کے علاوہ خوشبودار بھی ہوتے ہیں۔ ایرنتھی مم اپنی خوشبو اور رنگت کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول پھول ہے۔

جاوا کی رانی
(Java Cassia)

یہ آرائشی پودا کسی زمانے میں جاوا اور سماٹرا سے برصغیر پاک و ہند لایا گیا تھا۔ دراصل یہ انڈونیشی پودا ہے لیکن پاکستان سمیت دنیا بھر میں کاشت کیا جاتا ہے۔ اس پودے کو مئی اور جون کے شدید گرم موسم میں گلابی پھولوں کے گچھے لگتے ہیں۔ جب جاوا رانی پر پھول آتے ہیں تو اس وقت باغوں اور باغیچوں میں کوئی پھول نہیں ہوتا۔ یہ آرائشی پودا سڑکوں اور باغات کے کنارے کاشت کیا جاتا ہے۔ جاوا کی رانی کے پودے گھر کے باغیچوں میں بھی بڑی بہار دیتے ہیں۔ یہ پودا قریبی اور با اعتماد نرسریوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

سفیدا
(Eucalyptus)

پاکستان میں سفیدے کا درخت عام کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ ایک خوشنما درخت ہے جس کی بلندی 15 سے 30 فٹ تک ہوتی ہے۔ سفیدے کے تنے کی طرح اس کے پتے بھی نیم سفید ہوتے ہیں۔ موسم بہار کا آغاز ہوتے ہی سفیدے کا درخت سرخ گچھے دار پھولوں سے بھر جاتا ہے۔ سفیدے کا اصل نام (Eucolyptus) ہے۔ اس کا گودا اور تیل نزلہ زکام کی بیماریوں کے تدارک کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ سیدھا بڑھنے والا درخت ہے جس کے پتوں کو مسلنے سے لیموں کی خوشبو آتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48705 میں محمد احسن بھٹی

ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین بھٹی والد موصی گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ندیم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 48706 میں اعجاز احمد

ولد عیسیٰ خان بلوچ قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 صادق احمد بلوچ ولد دوست محمد گواہ شد نمبر 2 محمد سرور ولد منظور احمد بلوچ

مسل نمبر 48707 میں نعیم احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 48708 میں منور احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر 48709 میں منصور احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد سلطان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد قاسم ظفر ولد محمد اسلم ظفر

مسل نمبر 48710 میں حامدہ بشریٰ

بنت رفیق احمد قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219/ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حامدہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ

وصیت اور دائمی ثواب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

چونکہ آسمانی نشانوں اور بلاؤں کے دن قریب ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے۔ جو امن کی حالت میں وصیت لکھتا ہے اور اس وصیت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا اس کو دائمی ثواب ہوگا۔ اور خیرات جاریہ کے حکم میں ہوگا"

(الوصیت)

(مرسلہ : سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر 48711 میں صائمہ صدیق

زوجہ صدیق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/116500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بٹ ولد ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 48711 میں صائمہ صدیق

زوجہ صدیق احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/116500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بٹ ولد ناصر احمد بٹ

مسل نمبر 48712 میں سرفراز احمد طاہر

ولد سردار احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والد زرعی زمین 9 کنال 2 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرفراز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد نعیم وصیت نمبر 30340

مسل نمبر 48713 میں اعجاز احمد طاہر

ولد چوہدری سردار احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 109/ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدین زرعی زمین 9 کنال 2 مربع میٹر مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد نعیم وصیت نمبر 30340

مسل نمبر 48714 میں شاہد صدیق سلیمی

ولد محمد صدیق سلیمی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد صدیق سلیمی گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 31495

مسل نمبر 48715 میں شگفتہ امین

زوجہ محمد امین بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی اندازاً -/4500 روپے۔ 2۔ حق مہر خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ امین گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 31495

مسل نمبر 48716 میں مغیث احمد دَت

ولد بشارت احمد قمر قوم راجپوت دَت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہاؤسنگ کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مغیث احمد دَت گواہ شد نمبر 1 خواجہ ساغر رشید وصیت نمبر 28229 گواہ شد نمبر 2 احمد فراز وصیت نمبر 31495

مسل نمبر 48717 میں رانا محمد علی خان

ولد نعمت خان قوم راجپوت پیشہ زمیندار عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 497/ج۔ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع ککی نو ضلع جھنگ۔ 2۔ احاطہ/ مکان واقع چک نمبر 497/ج۔ب۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد علی خان گواہ شد نمبر 1 رانا محمد آصف قمر ولد رانا محمد علی خان گواہ شد نمبر 2 رانا لئیق احمد ولد رانا محمد سلیم

مسل نمبر 48718 میں عالیہ بیگم

زوجہ وڑائچ قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع چک نمبر ML/151 ضلع مظفر گڑھ مالیتی -/130000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔3۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 48719 میں انور احمد

ولد منور احمد قوم وڑائچ پیشہ زراعت+ آڑھت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-5/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 16 مرلہ کاٹھیا آباد نزد احمد پور سیال مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آڑھت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انور احمد گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد محمود معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 48720 میں عطیۃ الوحید

بنت میاں ممتاز احمد ارشد قوم کیرالہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ الوحید گواہ شد نمبر 1 میاں ممتاز احمد ارشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں عمران احمد ولد میاں ممتاز احمد ارشد دودہ

مسل نمبر 48721 میں طاہرہ ظفر

زوجہ ظفر اقبال وڑائچ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔3۔زرعی اراضی 3 ایکڑ (غیر آباد) ترکہ والد مالیتی -/400000 روپے واقع مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم باجوہ وصیت نمبر 29631

مسل نمبر 48722 میں حکیم محمد سلیم

ولد برکت علی قوم کھوکھر پیشہ حکمت عمر 84 سال بیعت 1978ء ساکن میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔سامان حکمت مالیتی -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حکیم محمد سلیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27779

مسل نمبر 48723 میں ماریہ قدسیہ صفی

بنت ڈاکٹر صفی اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ والد موصیہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27779

مسل نمبر 48724 میں رشید احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ موٹر مکینک عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔خراد مشین 2 عدد سیکنڈ ہینڈ مالیتی موجودہ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر صفی اللہ وصیت نمبر 28679 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27779

مسل نمبر 48725 میں طاہر لقمان ظفر

ولد محمد ظفر اللہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر لقمان ظفر گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 48726 میں حکیم نذیر احمد

ولد حافظ ابوزر قوم مغل پیشہ طب عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ساڑھے آٹھ ایکڑ بارانی زمین داخلی روڑہ مالیتی -/425000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالیمن شرقی ربوہ مالیتی -/150000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع جناح کالونی 15 چک مالیتی -/10000 روپے۔ 4۔ مویشی مالیتی -/3600 روپے۔ 5۔ انگوٹھی چاندی مالیتی -/100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے سالانہ بصورت زرعی آمد + طب مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531 گواہ شد نمبر 2 شفیع محمد میمن وصیت نمبر 34130

مسل نمبر 48727 میں چوہدری عطاء الوحید ہمایوں

ولد چوہدری حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عطاء الوحید ہمایوں گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ ولد عبدالرزاق مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید حیدر علی شاہ بخاری ولد سید مبارک علی شاہ بخاری

مسل نمبر 48728 میں چوہدری زاہد شفیق احمد

ولد چوہدری شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قائد آباد ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری زاہد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سید حیدر علی شاہ قائد آباد

مسل نمبر 48729 میں چوہدری عبدالباسط

ولد چوہدری عبدالرشید قوم جٹ کاہلوں پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عبدالباسط گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 مجید احمد بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی

مسل نمبر 48730 میں منورہ باسط

زوجہ چوہدری عبدالباسط قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 233 گرام مالیتی -/180500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منورہ باسط گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالرشید ولد چوہدری اللہ بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالباسط خاوند

موصیہ

مسل نمبر 48731 میں طاہر احمد

ولد ہدایت اللہ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری خلیل احمد کاہلوں ولد چوہدری غلام رسول کاہلوں گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد نواز ولد چوہدری عطاء اللہ لاہور

مسل نمبر 48732 میں افشاں بتول بٹ

بنت منیر احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/232636 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ افشاں بتول گواہ شد نمبر 1 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 وسیم امجد محمود ولد مبارک محمود لاہور

مسل نمبر 48733 میں احمد رضا محمود کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد رفیق کاہلوں مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ وراثتی زرعی زمین تین ایکڑ واقع عینو والی ضلع نارووال مالیتی -/450000 روپے جس میں 1/8 حصہ میری والدہ محترمہ کا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور بشمول حصہ والدہ مبلغ -/7500 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد رضا محمود کاہلوں گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد شیخ وصیت نمبر 26096 گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

مسل نمبر 48734 میں ہارون رشید احمد

ولد چوہدری منظور احمد خالد مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ہارون رشید احمد گواہ شد نمبر 1 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 اشعر وسیم ولد وسیم امجد محمود لاہور

مسل نمبر 48735 میں محمودہ آصفہ

زوجہ عبدالواسع رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 3۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ آصفہ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالواسع خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالسلام ولد چوہدری عبدالمنان لاہور

مسل نمبر 48736 میں اکرام الحق

ولد رانا عبدالسلام خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اکرام الحق گواہ شد نمبر 1 نفیس احمد ولد چوہدری بشیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 لقمان بابر بٹ ولد منیر احمد بٹ

مسل نمبر 48737 میں راشد احمد

ولد عبدالمجیب قوم رانا۔راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوسع رانا لاہور گواہ شد نمبر 2 اکرام الحق رانا لاہور

مسل نمبر 48738 میں اعجاز احمد

ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 رانا راشد احمد ولد رانا عبدالمجیب گواہ شد نمبر 2 عطاء القادر ولد ناصر احمد لاہور

مسل نمبر 48739 میں شاہد محمود باجوہ

ولد محمد یامین باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 عطاء القادر ولد ناصر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 راشد احمد ولد عبدالمجیب لاہور

مسل نمبر 48740 میں خالد مقصود

ولد کرم دین بشیر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد مقصود گواہ شد نمبر 1 ذیشان احمد رانا ولد سردار محمد رانا گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد چوہدری بشیر احمد لاہور

مسل نمبر 48741 میں عطاء القادر

ولد ناصر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء القادر گواہ شد نمبر 1 رانا ارشد احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ظفر احمد لاہور

مسل نمبر 48742 میں طاہر احمد مرزا

ولد مرزا منظور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد مرزا گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا منظور احمد والد موصی

مسل نمبر 48743 میں اعجاز احمد

ولد عبدالرشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باٹا پور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 عمران رشید ولد عبدالرشید احمد باٹا پور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود زاہد ولد شریف احمد

مسل نمبر 48744 میں سمیعہ حمید

بنت چوہدری محمد حمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رام نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ سیٹ بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ حمید گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ظفر ولد محمود احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد حمید والد موصیہ

مسل نمبر 48745 میں محمد آصف بھٹی

ولد منظور حسین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے سالانہ بصورت زرعی حصہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف بھٹی گواہ شد نمبر 1 رانا وسیم احمد ولد رانا نذیر احمد چک نمبر 45 مرڑھ گواہ شد نمبر 2 رانا نعمان طاہر ولد رانا مقصود احمد چک 45 مرڑھ

مسل نمبر 48746 میں غلام احمد

ولد محمد حسین قوم کھوکھر جاٹ پیشہ زمینداری عمر 70 سال بیعت 1944ء ساکن گرمولہ چک نمبر 169 ر۔ب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-30

میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ 14 کنال قابل کاشت زمین مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1334 روپے ماہوار بصورت بارانی کاشت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد ولد مبارک احمد گرمولہ

مسل نمبر 48747 میں حفیظ بیگم

زوجہ شفیق احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1955ء ساکن چک نمبر 145/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ واقع کبیروالہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ مکان 6 مرلہ واقع خانیوال مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/240000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف وصیت نمبر 31359 گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد کاہلوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 48748 میں محمد اسلم

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد شریف

مسل نمبر 48749 میں محمد اکرم

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ بزنس عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت بزنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد شریف

مسل نمبر 48750 میں نذیر احمد

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زرعی رقبہ 1/1 ایکڑ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری رحمت علی رندھاوا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز مومن معلم وقف جدید وصیت نمبر 23185

مسل نمبر 34311 میں تنزیلہ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 22/75 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/14000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/14000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ بشیر گواہ شد نمبر 1 کاشف احمد قمر وصیت نمبر 31437 گواہ شد نمبر 2 نسیم اختر وصیت نمبر 25430 گواہ شد نمبر 3 سمیرا ناز بنت ولایت علی چک نمبر 22/75

مسل نمبر 39092 میں طارق احمد طاہر

ولد مبشر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ معلم وقف جدید عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال مسن باڈہ ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3618 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خالد ابڑو وصیت نمبر 32472 گواہ شد نمبر 2 رانا لقمان احمد ولد رانا منظور احمد شریف آباد سندھ

مسل نمبر 48751 میں محمد یوسف

ولد نور حسین قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ساڑھے تیرہ کنال واقع ملہو کے مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 7 مرلے واقع ملہو کے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیتی اندازاً -/35000 روپے۔ 4۔ سائیکل ایک عدد مالیتی اندازاً -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد ظفر اللہ خان تلونڈی بھنڈراں

مسل نمبر 48752 میں شاہد پرویز

ولد غلام حسین قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد پرویز گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق ولد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 48753 میں ثروت جہاں

زوجہ حمید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7500 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ گائے ایک عدد مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت جہان گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل تلونڈی بھنڈراں

مسل نمبر 48754 میں منصور احمد

ولد سلطان احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہوو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل تلونڈی بھنڈراں

مسل نمبر 48755 میں سعدیہ پروین

بنت منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ میانہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمدی ولد محمد حسین اظہر گواہ شد نمبر 2 رشید علی شاہ ولد سردار علی شاہ

مسل نمبر 48756 میں رشید علی شاہ

ولد سردار علی شاہ قوم سید پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ میانہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ایک کنال مالیتی -/12000 روپے۔ 2۔ پرانا مکان مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رشید علی شاہ گواہ شد نمبر 1 عمران محمود ولد عبدالحمید لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمدی دھرگ میانہ

مسل نمبر 48757 میں عالم بی بی

زوجہ محمد شریف مرحوم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1968ء ساکن ہتھوڑیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/38000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالم بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد جعفر ولد مولوی محمد یامین گواہ شد نمبر 2 زاہد محمود ولد محمد شریف مرحوم

مسل نمبر 48758 میں عذرا ذکاء

زوجہ ذکاء اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر............ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا ذکاء گواہ شد نمبر 1 عطاء القدوس معلم وقف جدید وصیت نمبر 32876 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 48759 میں منور احمد زاہد

ولد چوہدری عطاء اللہ خان قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مالو کے تتلے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1360 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد زاہد گواہ شد نمبر 1 اختر حسین ولد چوہدری عطاء اللہ خان مالو کے گواہ شد نمبر 2 گلزار احمد ولد بشیر احمد مرحوم مالو کے

مسل نمبر 48760 میں ساجدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد ناصر قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔2۔ حق مہر -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ نصیر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 48761 میں شیرازہ افضل

بنت محمد افضل قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔4 کنال نہری زمین اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شیرازہ افضل گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 48762 میں شمیم اختر

بنت محمد حسین قوم جٹ گھمن پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4890 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خالد ولد میاں محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 48763 میں منصورہ غلام حسین

بنت غلام حسین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گھمن ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منصورہ غلام حسین گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید خالد کوٹ گھمن گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 48764 میں امتہ الحی

بنت نذیر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحیٔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 48765 میں حمیرہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم گل جٹ پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرہ مبشر گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد علی محمد نواں پنڈ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 48766 میں سارہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ مبشر گواہ شد نمبر 1 غلام رسول ولد علی محمد گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 48767 میں قدسیہ ظفر

بنت مظفر احمد ظفر قوم چوہان راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانا میانوالی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قدسیہ ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ظفر ولد مظفر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 عطاء القدوس وصیت نمبر 32876

مسل نمبر 48768 میں شاہد نوید

ولد محمود احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھنیکے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد نوید گواہ شد نمبر 1 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 27896 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد والد موصی

مسل نمبر 48769 میں ناصرہ بیگم

زوجہ محمد ناصر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/38800 روپے۔2۔ترکہ والدین ایک کنال زرعی اراضی واقع عہدی پور اندازاً مالیتی -/37000 روپے۔ 3۔ چار کنال زرعی اراضی واقع عہدی پور اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/5250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ ولد لعل دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ ولد چوہدری مقبول احمد چیمہ

مسل نمبر 48770 میں نبیلہ ناصر

بنت محمد ناصر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 48771 میں مسرت ناصر

بنت ناصر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 48772 میں سفینہ ناصر

بنت محمد ناصر ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سفینہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 48773 میں نثار احمد

ولد محمد اسلم ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 48774 میں سلمیٰ حنیف

بنت محمد حنیف ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ حنیف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ چیمہ مربی سلسلہ

مسل نمبر 48775 میں غلام حسین

ولد سید احمد قوم مغل پیشہ راجگیری عمر 58 سال بیعت 1955ء ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 کنال زرعی اراضی واقع ملہو کے مالیتی اندازاً -/312500 روپے۔ 2۔ پلاٹ 2 مرلہ واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 7 مرلہ واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 4۔ مکان، حویلی برقبہ ساڑھے بارہ مرلہ واقع ملہو کے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ 5۔ پیٹر انجن مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام حسین گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد چوہدری ظفر اللہ خان تلونڈی بھنڈراں

مسل نمبر 48776 میں زیب النساء

زوجہ افتخار احمد سعید قوم ملہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/300 5 روپے۔ 2۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 افتخار سعید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاد مربی سلسلہ

مسل نمبر 48777 میں صوبیہ تنویر

زوجہ تنویر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک پورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع کوٹ آغا مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صوبیہ تنویر گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 48778 میں شازیہ مجید

بنت عبدالمجید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ مجید گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 48779 میں مرزا محمد اکرم

ولد مرزا محمد اسلم قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 10 کنال مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 2۔ دوکان میں 1/4 حصہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم لدھڑ سنگھ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 48780 میں شمیم احمد

ولد رشید احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمیم احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 48781 میں امتیاز احمد

ولد شریف احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 عمران احمد مربی سلسلہ ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 قدیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 48782 میں فرزانہ کوثر

بنت محمد نصر اللہ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ کوثر گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم لدھڑ کرم سنگھ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد لدھڑ کرم سنگھ

مسل نمبر 48783 میں مرزا نثار احمد

ولد مشتاق احمد قوم مغل پیشہ مغل عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا نثار احمد گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 48784 میں عروج مبارک

بنت مبارک احمد ڈار قوم ڈار پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ڈاراں بہلولپور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عروج مبارک گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بہلولپور

مسل نمبر 48785 میں نبیلہ مبارک

بنت مبارک احمد ڈار قوم ڈار پیشہ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ڈاراں بہلول پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ مبارک گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ڈار ولد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود مبارک ڈار ولد مبارک احمد ڈار

مسل نمبر 48786 میں مسعود مبارک ڈار

ولد مبارک احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ڈاراں بہلولپور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود مبارک ڈار گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد نعمت اللہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد غلام سرور

مسل نمبر 48787 میں سمیرا منصور

بنت منصور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہلول پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد غلام سرور گواہ شد نمبر 2 عمران محمود ولد عبدالحمید مربی سلسلہ

مسل نمبر 48788 میں نصر اللہ ناصر

ولد ناصر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہلول پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ ناصر گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہ ولد عبد المجید گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد نعمت اللہ

مسل نمبر 48789 میں عبدالوحید

ولد عبدالرشید قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ میانہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر 1 عمران محمود مربی سلسلہولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احمدی معلم سلسلہ ولد محمد حسین اظہر دھرگ میانہ

مسل نمبر 48790 میں خولہ منصور

بنت منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہلول پور ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خولہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد غلام سرور بہلو پور گواہ شد نمبر 2 عمران محمود مربی سلسلہ

مسل نمبر 48791 میں سیدذکیہ تصدق

بنت سید تصدق حسین شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان خاصہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ تصدق گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد سید تصدق حسین شاہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر احمد ولد سید تصدق حسین شاہ

مسل نمبر 48792 میں مبارک احمد عاصم

ولد محمود بخش خان قوم شکرانی بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی طاہر خان ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد عاصم گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد بابر ولد منظور احمد خان موضع رسولپور گواہ شد نمبر 2 محمد انور خان ولد محمود بخش خان بستی طاہر خان

مسل نمبر 48793 میں خالد احمد خان

ولد خلیل احمد خان شکرانی قوم شکرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ دو کنال رقبہ موضع شکرانی مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد خان ولد محمد رفیق احمد خان

مسل نمبر 48794 میں مبشرہ ظفر

بنت ظفر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 ڈی این بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد وصیت نمبر 35606

مسل نمبر 48795 میں آنسہ کنول

بنت ظہور احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 ڈی این بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آنسہ کنول گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد وصیت نمبر 35606

مسل نمبر 48796 میں فرحان احمد

ولد ظہور احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 23 ڈی این بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالقیوم بھٹی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد وصیت نمبر 35606

مسل نمبر 48797 میں عدیل عارف

ولد عارف علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدیل عارف گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ارشد سنوری ولد نسیم احمد خلیل سنوری بہاولپور گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد عمیر ولد نذیر حسین نعیم بہاولپور

مسل نمبر 48798 میں طاہر احمد

ولد شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ والد موصی

مسل نمبر 48799 میں ارم شہباز

بنت شہباز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارم شہباز گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 48800 میں ذکیہ پروین

زوجہ فیض اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے جس میں سے 35 ہزار روپے بصورت حق مہر ادا شدہ ہیں۔2۔ زمین 2/ایکڑ 2 کنال مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ذکیہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 فیض اللہ باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48801 میں خالدہ پروین

زوجہ محمد افضل باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے جس میں سے 50 ہزار بطور حق مہر وصول شدہ شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 48802 میں انیلہ احمد

بنت ریاض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 48803 میں امتہ السلام

زوجہ غلام احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 یاسر ہمایوں ولد غلام احمد باجوہ

مسل نمبر 48804 میں علی محمد

ولد افضل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی محمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 افضل احمد گوندل والد موصی

مسل نمبر 48805 میں شہزاد احمد

ولد آفتاب احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 63 ڈی بی ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد انور شاہد وصیت نمبر 31843 گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد والد موصی

مسل نمبر 48806 میں راشدہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27535

مسل نمبر 48807 میں محمود احمد بھٹی

ولد میاں بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 8 مرلہ واقع ڈاہرانوالہ اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ 2 مرلہ پلاٹ واقع ڈاہرانوالہ اندازاً مالیتی -/34000 روپے۔ 3۔ 4 کنال زرعی اراضی چک نمبر 166 مراد اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ موٹر سائیکل 2 عدد مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535 گواہ شد نمبر 2 میاں محمد احمد منہاس ولد میاں غلام نبی منہاس 166 مراد

مسل نمبر 48808 میں زاہدہ محمود

زوجہ محمود احمد بھٹی قوم پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/72000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمود احمد بھٹی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہارون الرشید فرخ وصیت نمبر 27535

مسل نمبر 48809 میں نصرت نصیرہ

زوجہ ملک ناصر احمد قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 25 تولے مالیتی -/237250 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/145000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت نصیرہ گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ ولد صوفی محمد شریف

مسل نمبر 48810 میں بشریٰ بیگم

زوجہ ملک غلام احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ملک غلام احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد عثمان ولد ملک غلام احمد

مسل نمبر 48811 میں شاہدہ پروین

زوجہ راجہ انور احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ محمود آباد جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 راجہ انور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 یوسف سلیم شاہد مربی سلسلہ

مسل نمبر 48812 میں تسلیم احمد طاہر

ولد گل محمد خان قوم ستکانی بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تسلیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 تبسم شاہ جہان ولد گل محمد خان گواہ شد نمبر 2 معظم عمران طارق ولد گل محمد خان

مسل نمبر 48813 میں سعدیہ عدیل

زوجہ عدیل احمد گوندل مربی سلسلہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 318 گرام مالیتی -/231000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ عدیل گواہ شد نمبر 1 چوہدری نذیر احمد گوندل ولد چوہدری فتح محمد گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 48814 میں سعدیہ ارشد

بنت ارشد علی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ کالر والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 طارق اسمٰعیل ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 48815 میں رانا محمد فاضل

ولد چوہدری عبداللہ خان قوم راجپوت پیشہ مزدوری فوٹو اسٹیٹ مشین عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن مالو پیتیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی کچا مکان ساڑھے سات مرلہ مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ بارانی زمین اربن ایریا 2 کنال مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت فوٹوسٹیٹ مشین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا محمد فاضل گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد چوہدری رحمت علی گواہ شد نمبر 2 محمد انور خان ولد خدا بخش

مسل نمبر 48816 میں ہاجرہ بی بی

زوجہ سلطان احمد مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی/200000 روپے۔ 2۔ حق مہر 32 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ہاجرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گوندل ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد قائم دین صابو بھڈیار

مسل نمبر 48817 میں محمد رفیق

ولد علم دین قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت 1953ء ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان 8 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/642+4358 روپے ماہوار بصورت پنشن و ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق گواہ شد نمبر 1 اظہر رفیق ولد محمد رفیق گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد رشید خاں ڈنڈ پور کھرولیاں

فرخ سلمانی

ابتدائے اسلام کی چند بزرگ خواتین کا بچپن

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک بہت بڑی نعمت ہے کہ انسان کو بچپن ہی سے نیکی کی توفیق ملے اور ساری عمر اللہ تعالیٰ کے حکموں کی پابندی کرتا رہے۔

یہ سعادت جس طرح بہت سے مردوں کو حاصل ہوئی۔ اسی طرح ہزاروں خواتین اور لڑکیوں کو بھی نصیب ہوئی۔ ان کا بچپن ایسا پاکیزہ ہے کہ اس پر رشک آتا ہے۔

ان میں سے اسلام کے ابتدائی زمانہ کی چند خواتین کے بچپن کے واقعات پیش ہیں۔

مسلمان خواتین میں سے سب سے بزرگ مقام رسول کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کا ہے جن کو تمام امت کی روحانی مائیں قرار دیا گیا ہے۔ مگر ان کے بچپن کے حالات عام طور پر تاریخوں میں محفوظ نہیں۔ صرف حضرت عائشہ کے کچھ حالات بیان ہوئے ہیں۔

حضرت عائشہؓ کو اپنے والد حضرت ابو بکر سے بہت اچھی تربیت ملی تھی۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا اپنے والدین کو دینی رجحان رکھنے والے اور دین دار پایا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ہجرۃ النبیؐ حدیث نمبر 3616)

عربوں میں شادی جلدی کرنے کا رواج تھا۔ اور حضرت عائشہ کی شادی جب حضور ﷺ سے ہوئی تو ان کی عمر بارہ برس کی تھی۔ اور اس شادی میں ایک خاص حکمت تھی کہ وہ حضور ﷺ سے دینی امور سیکھیں اور پھر دیر تک حضور کے بعد مسلمانوں کی رہنمائی کرتی رہیں۔

چنانچہ انہوں نے حضور کی اس توقع کو پورا کیا۔ خوب خوب دین سیکھا اور حضور نے بھی فرمایا کہ آدھا دین عائشہ سے سیکھو۔

(تحفۃ الاحوذی جلد 10 ص 259 از عبدالرحمٰن مبارکپوری)

آپ حضور ﷺ کے بعد 48 سال تک زندہ رہیں اور اپنا علم امت تک پہنچاتی رہیں۔

آپ کو حضور ﷺ کی بہت خدمت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ جنگ احد میں آپ مسلمان زخمیوں کو پانی بھی پلاتی رہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ احد حدیث نمبر 3757)

حضرت عائشہ شادی کے بعد بھی گڑیوں سے کھیلتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ خود بیان فرماتی ہیں کہ

''شادی کے بعد بھی میں آنحضرت ﷺ کے گھر میں گڑیاں کھیلا کرتی تھی۔ میری کچھ سہیلیاں میرے ساتھ کھیلنے آتی تھیں۔ حضورؐ گھر میں تشریف لاتے تو وہ حضورؐ کے رعب سے بھاگ جاتیں۔ حضور میری خاطر ان کو اکٹھا کر کے واپس گھر لے آتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتی رہتیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الانساط الی الناس حدیث نمبر 5664)

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ ہم کمرے میں تھے ہوا کا جھونکا آیا تو الماری کا وہ پردہ ہٹ گیا جس کے پیچھے میری کھیلنے کی گڑیاں رکھی تھیں۔ رسول کریم ﷺ دیکھ کر فرمانے لگے۔ عائشہؓ یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا حضور میری گڑیاں ہیں۔ حضورؐ اس توجہ سے یہ سب کچھ ملاحظہ فرما رہے تھے کہ گڑیوں کے درمیان میں چمڑے کے دو پروں والا ایک گھوڑا آپؐ نے دیکھا اس کے بارے میں پوچھا کہ عائشہؓ ان گڑیوں کے درمیان میں کیا رکھا ہے۔ میں نے کہا گھوڑا ہے۔ آپؐ پروں کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے۔ اس کے اوپر کیا لگا ہے میں نے کہا اس گھوڑے کے دو پر ہیں۔ تعجب سے فرمانے لگے گھوڑے کے دو پر؟ میں نے کہا آپ نے سنا نہیں کہ سلیمانؑ کے گھوڑوں کے پر ہوتے تھے۔ اس پر آنحضرت ﷺ ہنسے اتنا ہنسے کہ مجھے آپ کے دانت نظر آنے لگے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب اللعب بالبنات حدیث نمبر 4284)

آنحضرت ﷺ کی ایک تاریخی خدمت کا موقع آپ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ کو بھی ملا۔

یہ حضور کی ہجرت مدینہ سے پہلے کی بات ہے۔ آپ مکہ میں تھے اور ایک دن خانہ کعبہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے۔ وہاں قریب ہی ابوجہل اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ موجود تھا۔ انہوں نے حضور کو تکلیف دینے کا منصوبہ بنایا اور ایک آدمی اونٹ کی اوجھڑی لے آتا ہے۔

جب حضور سجدہ میں گئے تو ان ظالموں نے وہ اوجھڑی حضور کی گردن پر ڈال دی۔ اور ہنسنے اور قہقہے لگانے لگے۔

حضور سخت بوجھ کی وجہ سے سر نہیں اٹھا سکتے تھے۔ حضرت فاطمہ ابھی چھوٹی بچی تھیں اور گھر میں ہی تھیں ان کو کسی نے اس واقعہ کی خبر دی تو وہ دوڑی دوڑی آئیں اور اپنے ننھے منھے ہاتھوں سے وہ بوجھ ہٹانے کی کوشش کرنے لگیں۔

کافی دیر کے بعد حضور نے سجدہ سے سر اٹھایا۔ سلام پھیرا اور پھر اللہ کے حکم سے ان ظالموں کے خلاف بددعا کی جو سارے کے سارے جنگ بدر میں مارے گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الوضوء باب اذا القی علی ظہر المصلی قذر حدیث نمبر 233)

حضرت امامہ بنت ابی العاصؓ حضور ﷺ کی بیٹی حضرت زینبؓ کی بیٹی یعنی حضورؐ کی نواسی تھی۔ حضورؐ کو تو آپ سے بہت پیار تھا۔

ایک مرتبہ حضور ﷺ کی خدمت میں ایک ہار سب ازواج کی موجودگی میں پیش کیا گیا۔ حضور نے فرمایا یہ ہار اپنے سب سے پیارے فرد کو دوں گا۔ گھر کے ایک گوشہ میں حضرت امامہؓ کھیل رہی تھیں۔ حضور نے انہیں بلا کر وہ ہار خود ان کے گلے میں ڈال دیا۔

(شرح زرقانی علی المواہب اللدنیہ ص 197 از علامہ قسطلانی۔ طبع اولیٰ مطبع ازہریہ مصریہ 1326ھ)

حضور ایک دفعہ حضرت امامہؓ کو کندھے پر بٹھا کر مسجد میں تشریف لائے اور اسی حالت میں نماز پڑھائی۔ جب رکوع میں جاتے تو انہیں اتار دیتے اور جب سجدہ سے کھڑے ہوتے تو پھر انہیں چڑھا لیتے۔ اسی طرح پوری نماز ادا فرمائی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب اذا حمل جاریہ حدیث نمبر 486)

حضرت زینب حضرت ابوسلمہؓ کی بیٹی تھیں۔ ان کی شہادت کے بعد حضور نے ان کی بیوہ حضرت ام سلمہ سے شادی کی۔ اس وقت حضرت زینب شیرخوار تھیں۔

حضور کو ان سے بڑا پیار تھا اور ان کی تربیت کا بھی بہت خیال رکھتے تھے۔ پیروں پر چلنے لگیں تو حضور کے پاس آتیں حضور پیار فرماتے۔ حضور غسل فرماتے تو کچھ پانی حضرت زینب پر چھڑکتے۔ کہتے ہیں اسی کی برکت تھی کہ بڑھاپے تک ان کا چہرہ شاداب رہا۔

(اسد الغابہ جلد 5 ص 468 از عبدالکریم الجزری۔ مکتبہ اسلامیہ طہران)

حضرت عمرؓ ایک رات کو مدینہ میں پھر رہے تھے کہ آپ کو کچھ آوازیں سنائی دیں۔ ایک عورت اپنی لڑکی سے کہہ رہی تھی کہ اٹھ کر دودھ میں پانی ملا دے۔ مگر لڑکی کہہ رہی تھی کہ امیر المومنین کا حکم ہے کہ دودھ میں پانی نہ ملایا جائے۔

ماں نے کہا اس وقت حضرت عمر تو ہمیں نہیں دیکھ رہے۔ لڑکی نے جواب میں کہا ہمارا خدا تو ہمیں دیکھ رہا ہے۔ اگلے دن حضرت عمر نے ان دونوں کا پتہ کروایا۔ اور اپنے لڑکے عاصم سے اس لڑکی کا نکاح کروا دیا۔

(سیرت حضرت عمر بن عبدالعزیز ص 11)

حضرت حفصہ بنت سیرین مشہور تابعیہ ہیں۔ اور مشہور امام محمد بن سیرین کی بہن تھیں۔ انہوں نے بارہ برس کی عمر میں قرآن کریم حفظ کر لیا تھا اور اس کا ترجمہ پڑھ لیا تھا۔

(تہذیب التہذیب جلد 12 ص 410 از ابن حجر عسقلانی دائرۃ المعارف النظامیہ۔ حیدرآباد طبع اولیٰ 1327ھ)

ایک اور روایت میں ہے کہ چودہ سال کی عمر تک انہوں نے قرآن کو مطالب و معانی کے ساتھ حفظ کر لیا تھا۔ اور فن تجوید و قراءت میں کمال حاصل کیا تھا۔ اور حدیث کی اعلیٰ تعلیم بھی حاصل کر لی تھی۔ آپ نے کئی صحابہ سے احادیث روایت کی ہیں۔

(تاریخ اسلام کی چار سو باکمال خواتین از طالب ہاشمی ص 53 پین اسلامک پبلشرز لاہور طبع اولیٰ۔ 1990ء)

حضرت آمنہ رملیہ کا شمار دوسری صدی ہجری کی بلند پایہ عالمات میں ہوتا ہے۔ وہ بچپن سے بہت ذہین اور علم حاصل کرنے کی شوقین تھیں مگر والدین بہت غریب تھے اس لئے ان کی تعلیم کا کوئی اہتمام نہ کر سکے۔ البتہ گھر پر معمولی تعلیم دی۔

جب ذرا بڑی ہوئیں اپنی والدہ کے ساتھ حج کے لئے مکہ گئیں وہاں ایک بزرگ عالم دین مسجد حرام میں درس دیا کرتے تھے۔ حضرت آمنہ ان کے درس میں شامل ہو گئیں اور ایک عرصہ تک ان سے قرآن و حدیث کا علم حاصل کرتی رہیں۔ جب وہ وفات پا گئے تو حضرت آمنہ مدینہ چلی گئیں اور حضرت امام مالک سے علم حدیث حاصل کیا۔ ان سے ایک سو احادیث بیان کی گئی ہیں۔

(تاریخ اسلام کی چار سو باکمال خواتین ص 160)

حضرت رابعہ بصری بھی دوسری صدی کی مشہور صوفیہ تھیں۔ بصرہ کے نہایت غریب گھرانے میں پیدا ہوئیں۔ والدین کی چوتھی بیٹی تھیں اس لئے ان کا نام رابعہ (یعنی چوتھی) مشہور ہو گیا۔ بچپن میں کسی شخص نے انہیں پکڑ کر فروخت کر دیا تھا۔ اور وہ غلامی کی حالت میں ہی پلی بڑھیں۔ اپنے مالک کے گھر کا کام سرانجام دینے کے بعد جو وقت بچتا اس میں چھپ کر عبادت کرتی رہتیں۔ ان کے مالک نے ان کی عبادت و ریاضت دیکھ کر انہیں آزاد کر دیا۔

(تذکرۃ الاولیاء حالات حضرت رابعہ بصری)

ملکہ زبیدہ پانچویں عباسی خلیفہ ہارون الرشید کی ملکہ تھی۔ وہ بڑی سلیم الفطرت اور ذہین بچی تھی۔ اس نے بڑے ذوق وشوق سے تعلیم حاصل کی۔ اسی عمر میں اس کو قرآن کریم اور احادیث نبوی سے قلبی اور روحانی تعلق قائم ہو گیا جو عمر بھر قائم رہا۔ اس نے دوسرے دینی علوم اور عربی ادب میں بھی بڑی دسترس چھوٹی عمر میں ہی حاصل کر لی تھی۔

(تاریخ اسلام کی چار سو باکمال خواتین ص 149)

خدا کی رحمت کا ایک دروازہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کی رحمت کے بہت سے دروازوں میں ایک رحمت کا دروازہ جو ہم پر کھولا گیا ہے وہ وقف جدید کا دروازہ ہے اس نظام کے ذریعہ حضرت مصلح موعود نے ہمارے لئے نیکیاں کرنے اور رحمتیں کمانے کا سامان کر دیا ہے۔

خبریں

عوام انتہا پسندوں کے خلاف جہاد کریں

صدر جنرل پرویز مشرف نے پاکستان اور اسلام کی حقیقی اقدار کے فروغ کیلئے قوم سے حمایت طلب کرتے ہوئے زور دیا ہے کہ وہ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور معاشرے میں فساد اور نفرت پھیلانے والوں کے خلاف کوششوں میں ہمارا ساتھ دیں، انتہا پسند عناصر پاکستان کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ عوام انتہا پسندوں کے خلاف جہاد کریں۔ روشن خیال افراد نے دینی تعلیم دقیانوسی طبقے پر چھوڑ دی ہے۔ اسلام کو جاہلوں کے شکنجے سے نکالنا ہوگا۔ مدارس دسمبر تک رجسٹریشن کروالیں۔ نفرت پھیلانے والے لٹریچر، چندہ جمع کرنے والی جماعتیں، ہتھیار رکھنے والوں، کالعدم تنظیموں اور نفرت پھیلانے والے خطیبوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ بلدیاتی انتخابات میں مذہب کو بدنام کرنے والوں کو مسترد کر دیا جائے۔ وہ ریڈیو اور ٹی وی پر قوم سے خطاب کر رہے تھے۔

برآمدات کا ہدف 17۔ ارب ڈالر وفاقی

وزیر تجارت نے 2005-06 کیلئے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس میں برآمدات کیلئے 17۔ ارب ڈالر کا ہدف رکھا گیا ہے۔ جو گزشتہ مالی سال کی برآمدات 14.4 ارب ڈالر سے 18 فیصد زیادہ ہے۔ تجارتی پالیسی میں برآمدات کے فروغ کیلئے نئے اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔ صنعتی خام مال بھارت سے منگوانے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

لندن میں پھر دھماکے لندن کے تین زیر زمین

ٹرین سٹیشنوں پر اور ایک بس میں دھماکوں کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوگیا۔ دھماکوں کے بعد تینوں سٹیشنوں اور مشرقی لندن کے بڑے حصے کو خالی کروا کر چار مشتبہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اور سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

پنجاب میں کمپیوٹر کی آسان قسطوں پر فراہمی

حکومت پنجاب نے پنجاب بینک اور پینٹل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کے تحت خصوصی طور پر جدید کمپیوٹر تیار کئے جائیں گے۔ اور پنجاب کے بینک کے ذریعہ ضرورت مند طلباء وطالبات اور سرکاری اہلکاروں کو آسان اقساط پر فراہم کئے جائیں گے۔

عالمی بینک سے قرضے گورنر سٹیٹ بینک نے کہا ہے کہ عالمی بینکوں سے مزید دس سال قرضے لینا ہوں گے۔ معاشی ترقی کی رفتار برقرار رکھنے اور غربت کے خاتمے کیلئے قرضے لازمی ہیں۔

عالمی ترقیاتی ادارہ اس ادارہ کا مقصد ممبر ممالک کی اقتصادی ترقی ہے اور اس طرح سے کہ اس کے ذریعے امداد اس طرح سے دی جاتی ہے کہ وہ عام قرضوں کی بہ نسبت توازن ادائیگی کو کم متاثر کر سکتی ہے۔ اس کا مقصد دفتر واشنگٹن ہے۔

(بقیہ صفحہ 1)

گرلز سیکنڈری سیکشن میں کل 40 طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ ان میں سے 12 طالبات +A گریڈ، 23 طالبات A گریڈ، 5 طالبات B گریڈ میں کامیاب ہوئیں۔ عزیزہ قانتہ علوی بنت مکرم انور علی علوی صاحب 740 نمبر لے کر اول ھبۃ السلام بنت مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب 731 نمبر لے دوئم اور سمیرا محسن بنت مکرم حسین احمد محسن صاحب 725 نمبر لے کر سوئم رہیں۔

انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں کل 38 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ ان میں سے 5 طلباء +A گریڈ، 8 طلباء A گریڈ، 14 طلباء B گریڈ، اور 10 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے۔ جبکہ ایک طالب علم کی کمپارٹ آئی۔ عزیزم شکیل احمد تابش ولد مکرم رشید احمد صاحب 726 نمبر لے کر اول عزیزم صہیب احمد بشارت ولد نعمت اللہ بشارت صاحب 724 نمبر لے دوئم اور عزیزم محمد طلحہ خالد ولد مکرم محمد عارف صاحب 708 نمبر لے کر سوئم رہے۔

اردو میڈیم بوائز سیکشن میں کل 39 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ ان میں 2 طلباء +A گریڈ، 12 طلباء A گریڈ، 14 طلباء B گریڈ اور 11 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے۔ عزیزم علی احسن باجوہ ولد مکرم احسن باجوہ صاحب 706 نمبر لے کر اول، عزیزم عمران حسن ولد ظفر احمد صاحب 704 نمبر لے دوئم اور عزیزم تاثیر احمد ولد ظفر احمد صاحب 677 نمبر لے کر سوئم رہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلباء وطالبات اور ادارہ کی شاندار کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترم محمد یوسف صاحب بابت ترکہ
محترم چوہدری احمد دین صاحب)

محترم محمد یوسف صاحب چک نمبر 37/3-R تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری احمد دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/10 دارالرحمت غربی برقبہ 7 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ زمین میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترم محمد یوسف صاحب (پسر)
(2) محترم محمد یعقوب صاحب (پسر)
(3) محترمہ سیماں بی بی صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا میں اطلاع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

(محترم عبدالمجید ظفر صاحب بابت ترکہ
محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ)

محترم عبدالمجید ظفر صاحب گلی نمبر 2 ترین کالونی رحیم یار خان نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پاچکی ہیں قطعہ نمبر 17 بلاک نمبر 3 محلّہ دارالیمن میں سے برقبہ 245 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ قطعہ زمین میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ نصرت مجید صاحبہ (بیٹی)
(2) محترم طارق مجید صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ شفقت مجید صاحبہ (بیٹی)
(4) محترم عامر مجید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اشتہار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا میں اطلاع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

شجرکاری موسم برسات

واقفین نو بچے اور بچیاں متوجہ ہوں۔ موسم برسات کی آمد آمد ہے اس لئے تمام واقفین نو سے گزارش ہے کہ اپنے گھروں اور ماحول میں پھلدار اور پھولدار پودے لگا کر ان کی نگہداشت کرتے رہیں۔

(وکالت وقف نو ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں نارووال ضلع کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جولائی 2005ء

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:14

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
بونا مارکیٹ نزد تسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

C.P.L 29-FD

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس: عطاء الرحمٰن F 64/1 مارٹن کوارٹر
نزد ... احمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون
021-4122323